5

تاریخِ پاکستان-II(1971ء تا حال)

فہرست عنوانات

صفحہ نمبر	عنوانات	نمبر شمار
02	ذوالفقار علی بھٹو کا دورِ حکومت	1
11	جنرل محمد ضیاء الحق کا دورِ حکومت	2
19	بے نظیر بھٹو کے ادوارِ حکومت	3
25	نواز شریف کے ادوارِ حکومت	4
38	جنرل پرویز مشرف کا دورِ حکومت	5
44	سید یوسف رضا گیلانی کا دورِ حکومت	6
47	عمران خان کا دورِ حکومت	7
51	دستورِ پاکستان 1973ء	8
53	پاکستان بطور ایٹمی طاقت	9
57	اہم ترین معلومات	*
58	کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات	*
59	مشقی سوالات	*
61	سیلف ٹیسٹ	*

www.ilmkidunya.com

ذوالفقار علی بھٹو کا دورِ حکومت 77-1971ء

(Zulfiqar Ali Bhutto's Era 1971-77)

تفصیلی سوالات

س1: ذوالفقار علی بھٹو کے دور میں کی جانے والی زرعی اور صنعتی اصطلاحات بیان کریں۔ (مشقی سوال نمبر 1)(K.B)

ج: **ذوالفقار علی بھٹو کا دورِ حکومت 77-1971**

ذوالفقار علی بھٹو

پسِ منظر:

مشرقی پاکستان کی علیحدگی کے بعد جنرل یحییٰ خان نے 20 دسمبر 1971ء کو پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین ذوالفقار علی بھٹو کو اقتدار منتقل کر دیا، اس طرح ذوالفقار علی بھٹو کے دورِ حکومت کا آغاز ہوا۔ انھوں نے اقتدار سنبھالتے ہی پاکستان کی تعمیرِ نو کا آغاز کیا۔ پاکستانی قوم میں نااُمیدی اور مایوسی پھیلی ہوئی تھی، ذوالفقار علی بھٹو نے عوام کو حوصلہ دیا اور ملک کی بہتری کے لیے فوری طور پر انقلابی اقدامات اٹھائے۔

21 اپریل 1972ء کو ملک سے مارشل لا کا خاتمہ کر دیا گیا۔ عبوری آئین (1972ء) کے تحت ذوالفقار علی بھٹو نے حکومت سنبھال لی اور ملکی مسائل کی طرف توجہ دی۔ آئین کی ضرورت اور اہمیت محسوس کرتے ہوئے تمام سیاسی جماعتوں کو نمائندگی دیتے ہوئے پچیس (25) اراکین پر مشتمل دستور ساز کمیٹی بنادی گئی۔

صنعتی اِصلاحات

ذوالفقار علی بھٹو نے 10 فروری 1972ء کو صنعتی اصلاحات کا اعلان کیا۔ ان صنعتی اِصلاحات کا مقصد مزدوروں کے حالاتِ کار کو بہتر بانا اور بہتر صنعتی ماحول پیدا کرنا تھا۔

مزدوروں کی نمائندگی:

ملکی معیشت کی تعمیرِ نو کی خاطر صنعت کی بحالی اور ترقی کے لیے مزدوروں کو صنعتوں کی انتظامیہ میں مناسب اور مؤثر نمائندگی دی گئی۔

سالانہ بونس:

صنعتوں کے منافع میں مزدوروں کا حصّہ بڑھایا گیا۔ ملازمین کے لیے بونس (Bonus) کی ادائیگی لازم قرار پائی۔

طبی سہولتیں:

مزدوروں کے لیے صحت کی سہولتوں میں اضافہ کیا گیا۔ مزدوروں کے زخمی ہونے، وفات پانے یا کسی حادثے کی صورت میں اُن کو ملنے والے معاوضے میں اضافہ کیا گیا۔

سماجی تحفظ کی اسکیمیں:

گروپ انشورنس اور سوشل سکیورٹی کا نظام نافذ کیا گیا۔

نیشنلائزیشن:

ذوالفقار علی بھٹو نے مختلف اداروں کو قومی تحویل (Nationalisation) میں لینے کی حکمتِ عملی اپنائی۔ اہم صنعتی اداروں، بینکوں، بیمہ کمپنیوں اور تعلیمی اداروں کو قومی تحویل میں لے لیا گیا۔

www.ilmkidunya.com

نیشنلائزیشن کا مقصد:

ملک کی تمام اہم صنعتوں، بینکوں اور انشورنس کمپنیوں کو بھی قومی تحویل میں لے لیا گیا۔ اس حکمتِ عملی کا مقصد ملک کے مالیاتی معاملات پر کنٹرول حاصل کر کے اس کے فوائد عام آدمی تک پہنچانا تھا۔

سٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن:

سٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن آف پاکستان (State Life Insurance Corporation of Pakistan) کا ادارہ قائم کیا گیا۔

زرعی اِصلاحات

ذوالفقار علی بھٹو نے یکم مارچ 1972ء کو زرعی اِصلاحات کا اعلان کیا۔

زرعی اصلاحات کے مقاصد:

زرعی اصلاحات کے مقاصد درج ذیل تھے:

- زرعی نظام کو بہتر بنا کر زراعت سے وابستہ افراد کے معاشی حالات کو بہتر بنانا۔
- زرعی پیداوار میں اضافہ کرنا
- ملکی معیشت کی تعمیرِ نو تھا

زمین کی انفرادی حدِ ملکیت:

زرعی اراضی کی ملکیتی حد کم کر کے 150 ایکڑ نہری، جب کہ 300 ایکڑ بارانی مقرر کر دی گئی۔ زرعی اِصلاحات سے زمین کی ملکیت کی حد درست کی گئی۔ اس مقرر حد سے زیادہ اراضی ریاست کی ملکیت قرار پائی۔

مزارعین کی بے دخلی:

زمین سے مزارعین کی بے دخلی کا سلسلہ بند کر دیا گیا۔

زمین کی تقسیم:

جاگیرداروں اور زمین داروں سے حاصل کردہ زمین بے زمین کاشت کاروں میں بلا معاوضہ تقسیم کر دی گئی۔

س2: ذوالفقار علی بھٹو کے دور میں کی جانے والی تعلیمی، صحت سے متعلق، معاشی اور معاشرتی اصلاحات بیان کریں۔ (K.B)

ج: **ذوالفقار علی بھٹو کا دورِ حکومت 77-1971**

پس منظر:

مشرقی پاکستان کی علیٰحدگی کے بعد جنرل یحییٰ خان نے 20 دسمبر 1971ء کو پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین ذوالفقار علی بھٹو کو اقتدار منتقل کر دیا، اس طرح ذوالفقار علی بھٹو کے دورِ حکومت کا آغاز ہوا۔ انھوں نے اقتدار سنبھالتے ہی پاکستان کی تعمیرِ نو کا آغاز کیا۔ پاکستانی قوم میں نااُمیدی اور مایوسی پھیلی ہوئی تھی، ذوالفقار علی بھٹو نے عوام کو حوصلہ دیا اور ملک کی بہتری کے لیے فوری طور پر انقلابی اقدامات اٹھائے۔

21 اپریل 1972ء کو ملک سے مارشل لا کا خاتمہ کر دیا گیا۔ عبوری آئین (1972ء) کے تحت ذوالفقار علی بھٹو نے حکومت سنبھال لی اور ملکی مسائل کی طرف توجہ دی۔ آئین کی ضرورت اور اہمیت محسوس کرتے ہوئے تمام سیاسی جماعتوں کو نمائندگی دیتے ہوئے پچیس (25) اراکین پر مشتمل دستور ساز کمیٹی بنا دی گئی۔

www.ilmkidunya.com

تعلیمی اصلاحات

ذوالفقار علی بھٹو نے 1972ء میں تعلیمی اِصلاحات کا اعلان کیا۔

نیشنلائزیشن:

نجی تعلیمی اداروں کو قومی تحویل میں لے لیا گیا، جس سے ان اداروں میں کام کرنے والے اساتذہ اور دیگر ملازمین کی تنخواہیں، سرکاری تعلیمی اداروں کے ملازمین کے برابر ہو گئیں۔

کرایوں میں خصوصی رعائیت:

طلبہ کو سستی ٹرانسپورٹ فراہم کرنے کے لیے اُن کو بسوں اور ریل گاڑیوں کے کرایوں میں خصوصی رعایت دی گئی۔ اس سے تعلیمی اداروں میں طلبہ کی تعداد میں خاطر خواہ اضافہ ہوا۔

طلبہ کے وظائف:

طلبہ کے وظائف میں اضافہ کیا گیا۔

علامہ اوپن یونیورسٹی کا قیام:

کئی یونیورسٹیاں قائم ہوئیں۔ 1974ء میں اسلام آباد میں علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی (پرانا نام پیپلز اوپن یونیورسٹی) قائم کی گئی، جس سے طلبہ کو بذریعہ خط کتابت تعلیم کے حصول کے مواقع ملے۔

تعلیم بالغاں کے مراکز:

تعلیم بالغاں کے مراکز بھی قائم کیے گئے۔

اعلیٰ تعلیم:

اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لیے اقدامات کیے گئے۔

سکولوں اور کالجوں کی اپ گریڈیشن:

سکولوں اور کالجوں کو اپ گریڈ کیا گیا۔

تربیتی ادارے:

اساتذہ کی تربیت کے لیے تربیت ادارے کھولے گئے۔

صحت سے متعلق اصلاحات

ذوالفقار علی بھٹو نے 1972ء میں صحت سے متعلق درج ذیل اصلاحات کیں:

بنیادی مراکزِ صحت:

بنیادی مراکزِ صحت کا قیام عمل میں لایا گیا۔

مفت علاج:

غریبوں کے لیے علاج کی مفت سہولت مہیا کی گئی۔

بجٹ میں اضافہ:

تعلیم اور علاج کیے لیے بجٹ میں اضافہ کیا گیا۔

میڈیکل کالجز:

ملک میں نئے میڈیکل کالجز قائم کیے گئے۔

www.ilmkidunya.com

معاشی اصلاحات

ذوالفقار علی بھٹو نے ملک کی معاشی تعمیرِ نو کے لیے متعدد اقدامات اُٹھائے، جن میں صنعتوں اور بینکوں کو قومی تحویل میں لینا اور مزدوروں کے لیے اِصلاحات شامل تھیں۔ ان تمام اِصلاحات کا مرکز پاکستان پیپلز پارٹی کا منشور تھا، جس میں مقبولِ عام نعرہ "روٹی، کپڑا اور مکان" کو نمایاں مقام حاصل تھا۔

سوشلزم:

ذوالفقار علی بھٹو کی معاشی حکمتِ عملی کی سمت شوشلزم (Socialism) تھی۔ اُن کے واضح الفاظ تھے کہ "اسلام ہمارا دین ہے۔ شوشلزم ہماری معیشت ہے"۔

ذرائع آمدورفت:

ملک بھر میں سڑکوں کا جال بچھایا گیا۔ نجی ٹرانسپورٹ کے مقابلے میں گورنمنٹ ٹرانسپورٹ کو فروغ دیا گیا۔ ریل کے سفر کو آرام دہ بنایا گیا۔

معاشرتی اِصلاحات

ذوالفقار علی بھٹو نے معاشرتی اصلاحات میں درج ذیل اقدامات کیے:

بہتر معیارِ زندگی:

معاشرے میں امیر اور غریب کا فرق کم کرنے اور عوام کا معیار زندگی بہتر بنانے کے لیے پُر خلوص اور نتیجہ خیز اقدامات اُٹھائے۔ مُلک میں بے چینی کی کیفیت کو ختم کرنے کے لیے اپنی تقریروں کے ذریعے سے عوام کو ہمت اور حوصلہ دیا۔

ہاؤسنگ سکیم:

بے گھر افراد کو گھر فراہم کرنے کے لیے (5) مرلہ سکیم کا آغا کیا۔

روزگار کے مواقع:

حکومت نے لاکھوں بے روزگار نوجوانوں کو مشرقِ وسطیٰ کے ممالک میں بھیجا۔

خواتین کا تحفظ:

معاشرتی لحاظ سے پاکستان میں خواتین کے تحفظ کے لیے اقدامات اٹھائے گئے۔

عوامی تعمیراتی پروگرام:

عوامی تعمیراتی پروگرام کے تحت دیہاتی علاقوں کی ترقی کے لیے عملی اقدام اُٹھائے گئے۔ سینکڑوں دیہات کو بجلی فراہم کی گئی۔

س3: ذوالفقار علی بھٹو کے دور میں کی جانے والی آئینی اور انتظامی اصلاحات بیان کریں۔ (K.B)

ج:

ذوالفقار علی بھٹو کا دورِ حکومت 77-1971

پسِ منظر:

مشرقی پاکستان کی علیٰحدگی کے بعد جنرل یحییٰ خان نے 20 دسمبر 1971ء کو پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین ذوالفقار علی بھٹو کو اقتدار منتقل کر دیا، اس طرح ذوالفقار علی بھٹو کے دورِ حکومت کا آغاز ہوا۔ انھوں نے اقتدار سنبھالتے ہی پاکستان کی تعمیرِ نو کا آغاز کیا۔ پاکستانی قوم میں نااُمیدی اور مایوسی پھیلی ہوئی تھی، ذوالفقار علی بھٹو نے عوام کو حوصلہ دیا اور ملک کی بہتری کے لیے فوری طور پر انقلابی اقدامات اٹھائے۔

21 اپریل 1972ء کو ملک سے مارشل لا کا خاتمہ کر دیا گیا۔ عبوری آئین (1972ء) کے تحت ذوالفقار علی بھٹو نے حکومت سنبھال لی اور ملکی مسائل کی طرف توجہ دی۔ آئین کی ضرورت اور اہمیت محسوس کرتے ہوئے تمام سیاسی جماعتوں کو نمائندگی دیتے ہوئے پچیس (25) اراکین پر مشتمل دستور ساز کمیٹی بنادی گئی۔

www.ilmkidunya.com
www.ilmkidunya.com

آئینی اصلاحات

ذوالفقار علی بھٹو کے دور میں پاکستان کا متفقہ آئین 1973 نافذ کیا گیا۔ اس دور کی آئینی ترامیم درج ذیل ہے:۔

پہلی ترمیم 1974:

پہلی ترمیم میں چاروں صوبوں کی حدود کے تعین کے علاوہ (FATA) کو پاکستان کا حصہ قرار دیا گیا۔

دوسری ترمیم 1974:

دوسری آئینی ترامیم میں کہا گیا کہ نبوت کا جھوٹا دعوے دار یا حضرت محمد رسول اللہ خاتمُ النبیین ﷺ کو آخری نبی نہ ماننے والا ہر گز مسلمان نہیں۔

تیسری ترمیم 1975ء:

تیسری آئینی ترامیم میں ہر وہ شخص جو پاکستان کی سالمیت کو نقصان پہنچائے، ملک دشمن قرار دیا گیا۔

چوتھی ترمیم 1975ء:

چوتھی آئینی ترامیم کے ذریعے سے اقلیتوں کے لیے قومی اسمبلی کے لیے چھ نشستوں کا اضافہ کیا گیا۔

پانچویں ترمیم 1976:

پانچویں آئینی ترامیم میں کہا گیا ہے کہ رکن قومی اسمبلی یا عام انتخابات میں حصہ لینے والا بہ یک وقت صوبے کا گورنر نہیں ہو سکتا۔

چھٹی ترمیم 1976:

چھٹی آئینی ترامیم میں سپریم کورٹ کے چیف جسٹس اور ہائی کورٹس کے چیف جسٹس کی مدت ملازمت اور ریٹائرمنٹ کی عمر کا تعین کیا گیا ہے۔

ساتویں ترمیم 1977:

ساتویں ترمیم کے ذریعے سے وزیرِ اعظم کو یہ حق دیا گیا ہے کہ وہ مُلکی حالات کے پیشِ نظر کسی معاملے میں ریفرنڈم کے لیے صدر کو مشورہ دے سکتا ہے۔

انتظامی اصلاحات

ذوالفقار علی بھٹو نے درج ذیل انتظامی اصلاحات کیں:

ذوالفقار علی بھٹو کے بیرونی دورے:

ذولفقار علی بھٹو نے دوسرے ممالِک کے سربراہوں کے ساتھ تعلقات قائم کرنے اور پاکستان کو عظیم اقوام کی صف میں جائز مقام دلانے کے لیے 1972 میں افغانستان، چین اور روس وغیرہ کے دورے کیے۔

شملہ معاہدہ:

بھارت کے ساتھ شملہ معاہدہ کیا، جس کے نتیجے میں 1971 کی جنگ کے قیدیوں کی وطن واپسی ممکن ہوئی۔

سول سروس:

بھٹو حکومت نے سول سروس آف پاکستان کے ڈھانچے میں اصلاحات کیں۔

پولیس کا نظام:

بھٹو حکومت نے پولیس کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے متعدد اصلاحات کیں۔

www.ilmkidunya.com

اسلامی سربراہی کانفرنس:

1974 میں لاہور میں اسلامی سربراہی کانفرنس کا نہ صرف انعقاد کیا بلکہ مسلم اُمہ کے اتحاد کے لیے گراں قدر خدمات بھی سرانجام دیں۔

مسئلہ کشمیر:

مسئلہ کشمیر کو دُنیا بھر میں اُجاگر کرنے میں ذوالفقار علی بھٹو نے اہم کردار ادا کیا۔

شناختی کارڈ کا اجرا:

پاکستانی عوام کو شناخت دینے کے لیے شناختی کارڈ بنانے کا آغاز کیا گیا۔

سوالات کے مختصر جوابات

سوال 1: ذوالفقار علی بھٹو کی حکومت کا دورانیہ بتائیں۔ (K.B)

جواب: **ذوالفقار علی بھٹو کی حکومت**

ذوالفقار علی بھٹو کی حکومت 20 دسمبر 1971ء سے 5 جولائی 1977ء تک تھی۔

سوال 2: ذوالفقار علی بھٹو کی صنعتی اصلاحات کا کیا مقصد تھا؟ (U.B)

جواب: **صنعتی اصلاحات کا مقصد**

ذوالفقار علی بھٹو کی صنعتی اصلاحات کے مقاصد درج ذیل تھے:

- مزدوروں کے حالات کار کو بہتر بنانا
- بہتر صنعتی ماحول پیدا کرنا

سوال 3: ذوالفقار علی بھٹو کی صنعتی اصلاحات کے کوئی سے دو نکات لکھیں۔ (K.B)

جواب: **صنعتی اصلاحات**

ذوالفقار علی بھٹو نے 10 فروری 1972ء کو درج ذیل صنعتی اصلاحات کیں:

- ملکیت معیشت کے تعمیرِ نو کی خاطر صنعت کی بحالی اور ترقی کے لیے مزدوروں کو انتظامیہ میں مناسب اور مؤثر نمائندگی دی گئی۔
- صنعتوں کے منافع میں مزدوروں کا حصہ بڑھایا گیا۔ ملازمین کے لیے بونس کی ادائیگی لازم قرار پائی۔

سوال 4: ذوالفقار علی بھٹو کی حکومت نے نیشنلائزیشن کی حکمتِ عملی کیوں اپنائی؟ (U.B)

جواب: **نیشنلائزیشن**

اس حکمتِ عملی کا مقصد ملک کے مالیاتی معاملات پر کنٹرول حاصل کر کے اس کے فوائد عام آدمی تک پہنچانا تھے۔

سوال 5: دولتِ مشترکہ سے کیا مراد ہے؟ (U.B)

جواب: **دولتِ مشترکہ**

دولتِ مشترکہ اُن ممالک کی تنظیم ہے۔ جن پر تاجِ برطانیہ کی حکومت رہی۔ یہ تنظیم 1926 میں قائم ہوئی۔ پاکستان، بھارت اور بنگلہ دیش سمیت کئی ممالک اس کے رکن ہیں۔

www.ilmkidunya.com

سوال6: ذوالفقار علی بھٹو کے دور میں کی جانے والی زرعی اصلاحات کا کیا مقصد تھا؟ (U.B)

جواب: **زرعی اصلاحات کا مقصد**

ذوالفقار علی بھٹو نے یکم مارچ 1972ء کو زرعی اصلاحات کا اعلان کیا۔ ان اصلاحات کا مقصد:

- زرعی نظام کو بہتر بنا کر زراعت سے وابستہ افراد کے معاشی حالات کو بہتر بنانا
- زرعی پیداوار میں اضافہ کرنا
- ملکیت معیشت کی تعمیرِ نو تھا

سوال7: ذوالفقار علی بھٹو نے زمین کی انفرادی حد ملکیت کتنی مقرر کی؟ (K.B)

جواب: **زمین کی انفرادی حدِ ملکیت**

ذوالفقار علی بھٹو نے زرعی اراضی کی ملکیتی حد کم کر کے 150 ایکڑ نہری جبکہ 300 ایکڑ بارانی مقرر کر دی۔ اس مقررہ حد سے زیادہ اراضی ریاست کی ملکیت قرار پائی۔

سوال8: ذوالفقار علی بھٹو کے دور میں کی جانے والی تعلیمی اصلاحات کے کوئی سے دو نکات لکھیں۔ (K.B)

جواب: **تعلیمی اصلاحات**

ذوالفقار علی بھٹو نے 1972ء میں تعلیمی اصلاحات کا اعلان کیا۔ ان اصلاحات میں:

- طلبا کو سستی ٹرانسپورٹ فراہم کرنے کے لیے اُن کو بسوں اور ریل گاڑیوں کے کرایوں میں خصوصی رعایت دی گئی۔
- سکولوں، کالجوں کا اپ گریڈ کیا گیا۔
- اساتذہ کی تربیت کے لیے تربیتی ادارے کھولے گئے۔

سوال9: علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کا پرانا نام کیا ہے؟ (K.B)

جواب: **علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی**

1974ء میں اسلام آباد میں علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی قائم کی گئی۔ جس کا پرانا نام پیپلز اوپن یونیورسٹی تھا۔

سوال10: ذوالفقار علی بھٹو کے دور میں کی جانے والی صحت سے متعلق اصلاحات کے کوئی سے دو نکات لکھیں۔ (K.B)

جواب: **صحت سے متعلق اصلاحات**

ذوالفقار علی بھٹو کے دور میں صحت سے متعلق درج ذیل اصلاحات کی گئیں:

- غریبوں کے لیے علاج کی مفت سہولت فراہم کی گئی۔
- تعلیم اور علاج کے لیے بجٹ میں اضافہ کیا گیا۔
- ملک میں نئے میڈیکل کالجز قائم کیے گئے۔

سوال11: ذوالفقار علی بھٹو کی معاشی حکمتِ عملی کیا تھی؟ (U.B)

جواب: **ذوالفقار علی بھٹو کی معاشی حکمتِ عملی**

ذوالفقار علی بھٹو کی معاشی حکمتِ عملی کی سمت سوشلزم تھی۔ اُن کے واضح الفاظ تھے کہ "اسلام ہمارا دین ہے، سوشلزم ہماری معیشت ہے"۔

www.ilmkidunya.com

سوال12: ذوالفقار علی بھٹو کے دور میں کی جانے والی معاشرتی اصلاحات بتائیں۔ (K.B)

جواب: **معاشرتی اصلاحات**

ذوالفقار علی بھٹو کے دور میں درج ذیل معاشرتی اصلاحات کی گئیں:

- بے گھر افراد کو گھر فراہم کرنے کے لیے 5 مرلہ سکیم کا آغاز کیا۔
- عوامی تعمیراتی پروگرام کے تحت دیہاتی علاقوں کی ترقی کے لیے کئی عملی اقدامات اُٹھائے گئے۔
- سینکڑوں دیہات کو بجلی فراہم کی گئی۔
- بیروزگار نوجوانوں کو مشرقِ وسطیٰ کے ممالک میں بھیجا۔

سوال13: ذوالفقار علی بھٹو کے دور میں کی جانے والی انتظامی اصلاحات کے بارے میں بتائیں۔ (K.B)

جواب: **انتظامی اصلاحات**

ذوالفقار علی بھٹو کے دور میں درج ذیل اسلامی اصلاحات کی گئیں:

- بھٹو حکومت نے پاکستانی عوام کو شناخت دینے کے لیے قومی شناختی کارڈ بنانے کا آغاز کیا۔
- بھٹو حکومت نے سول سروس آف پاکستان کے ڈھانچے اور پولیس کے نظام میں اصلاحات کیں۔
- مسئلہ کشمیر کو دنیا بھر اُجاگر کیا گیا۔
- بھارت کے ساتھ شملہ معاہدہ کیا۔ جس کے نتیجے میں 1971ء کی جنگ کے قیدیوں کی وطن واپسی ممکن ہوئی۔

سوال14: ذوالفقار علی بھٹو کے دور میں کتنی آئینی ترامیم ہوئیں؟ (K.B)

جواب: **آئینی ترامیم**

ذوالفقار علی بھٹو کے دور میں سات آئینی ترامیم کی گئیں:

- پہلی ترمیم 1974ء
- دوسری ترمیم 1974ء
- تیسری ترمیم 1975ء
- چوتھی ترمیم 1975ء
- پانچویں ترمیم 1976ء
- چھٹی ترمیم 1976ء
- ساتویں ترمیم 1977ء

کثیر الانتخابی سوالات

1۔ **مشرقی پاکستان کی علیٰحدگی کے بعد جنرل یحییٰ خان نے پیپلز پارٹی کے چیئرمین ذوالفقار علی بھٹو کو اقتدار منتقل کیا:** (K.B)

(الف) 20 دسمبر 1970ء (ب) 20 دسمبر 1971ء (ج) 20 دسمبر 1972ء (د) 20 دسمبر 1973ء

2۔ **ملک سے مارشل لاء کا خاتمہ کر دیا گیا:** (K.B)

(الف) 21 اپریل 1972ء (ب) 21 اپریل 1973ء (ج) 11 اپریل 1972ء (د) 21 مارچ 1971ء

www.ilmkidunya.com

3۔ ذوالفقار علی بھٹو نے دستور ساز کمیٹی بنائی۔ جس کے اراکین تھے: (K.B)

(الف) 20 (ب) 22 (ج) 25 (د) 30

4۔ دولتِ مشترکہ کی تنظیم قائم ہوئی: (K.B)

(الف) 1926ء (ب) 1927ء (ج) 1928ء (د) 1929ء

5۔ ذوالفقار علی بھٹو نے زرعی اصلاحات کا اعلان کیا: (K.B)

(الف) 10 فروری 1972ء (ب) 2 جنوری 1972ء (ج) یکم مارچ 1972ء (د) 25 اپریل 1972ء

6۔ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی قائم کی گئی: (K.B)

(الف) 1972ء (ب) 1973ء (ج) 1974ء (د) 1975ء

7۔ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کا پرانا نام تھا: (K.B)

(الف) قائداعظم یونیورسٹی (ب) لیاقت علی خان یونیورسٹی (ج) فاطمہ جناح یونیورسٹی (د) پیپلز اوپن یونیورسٹی

8۔ ذوالفقار علی بھٹو نے تعلیمی اصلاحات کا اعلان کیا: (K.B)

(الف) 1971ء (ب) 1972ء (ج) 1973ء (د) 1974ء

9۔ پاکستان پیپلز پارٹی کا مقبولِ عام نعرہ تھا: (K.B)

(الف) روٹی، کپڑا اور مکان (ب) جیو اور جینے دو (ج) ووٹ کو عزت دو (د) نظامِ مصطفیٰ

10۔ پاکستان کے پہلے سویلین چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر تھے: (U.B)

(الف) قائداعظم (ب) لیاقت علی خان (ج) نواز شریف (د) ذوالفقار علی بھٹو

11۔ آئین 1973ء میں جس ترمیم سے چاروں صوبوں کی حدود کا تعین اور فاٹا کو پاکستان کا حصہ قرار دیا گیا وہ ہے: (K.B)

(الف) پہلی ترمیم (ب) دوسری ترمیم (ج) تیسری میم (د) چوتھی ترمیم

12۔ نبوت کا جھوٹا دعویدار یا حضرت محمد ﷺ کو آخری نبی نہ ماننے والا ہرگز مسلمان نہیں یہ کس آئینی ترمیم میں کہا گیا ہے: (K.B)

(الف) پہلی ترمیم (ب) دوسری ترمیم (ج) تیسری میم (د) چوتھی ترمیم

13۔ آئینی ترمیم جس میں پاکستان کی سالمیت کو نقصان پہنچانے والے کو ملک دشمن قرار دیا گیا ہے وہ ہے: (K.B)

(الف) پہلی ترمیم (ب) دوسری ترمیم (ج) تیسری میم (د) چوتھی ترمیم

14۔ اقلیتوں کی قومی اسمبلی میں چھ نشستوں کا اضافہ کس آئینی ترمیم میں کیا گیا ہے: (K.B)

(الف) پہلی ترمیم (ب) دوسری ترمیم (ج) تیسری میم (د) چوتھی ترمیم

15۔ ________ آئینی ترمیم میں کہا گیا کہ رکن قومی اسمبلی یا عام انتخابات میں حصہ لینے والا بیک وقت صوبہ کا گورنر نہیں ہو سکتا۔ (K.B)

(الف) چوتھی ترمیم (ب) پانچویں ترمیم (ج) چھٹی ترمیم (د) ساتویں ترمیم

16۔ سپریم کورٹ کے چیف جسٹس اور ہائیکورٹ کے چیف جسٹس کی مدت ملازمت اور ریٹائرمنٹ کی عمر کا تعین کس آئینی ترمیم میں کیا گیا۔ (K.B)

(الف) چوتھی ترمیم (ب) پانچویں ترمیم (ج) چھٹی ترمیم (د) ساتویں ترمیم

www.ilmkidunya.com

17۔ کس آئینی ترمیم کے تحت وزیر اعظم کو یہ حق دیا گیا کہ وہ ریفرنڈم کے لیے صدر کو مشورہ دے سکتا ہے: (K.B)

(الف) چوتھی ترمیم (ب) پانچویں ترمیم (ج) چھٹی ترمیم (د) ساتویں ترمیم

18۔ ذوالفقار علی بھٹو نے افغانستان، چین اور روس وغیرہ کے دورے کیے: (K.B)

(الف) 1971ء (ب) 1972ء (ج) 1973ء (د) 1974ء

19۔ بھارت کے ساتھ شملہ معاہدہ ہوا: (K.B)

(الف) 1971ء (ب) 1972ء (ج) 1973ء (د) 1974ء

20۔ لاہور میں اسلامی سربراہی کانفرنس کا انعقاد ہوا: (K.B)

(الف) 1971ء (ب) 1972ء (ج) 1973ء (د) 1974ء

21۔ قومی شناختی کارڈ کا اجرا کیا: (K.B)

(الف) ذوالفقار علی بھٹو نے (ب) ضیاء الحق نے (ج) بے نظیر نے (د) نواز شریف نے

جنرل محمد ضیا الحق کا دورِ حکومت۔88۔1977
(General Muhammad Zia-ul-Haq's Era 1977-88)

تفصیلی سوالات

س1: جنرل محمد ضیا الحق کے دور میں کی جانے والی صنعتی، زرعی، تعلیمی اور صحت سے متعلق اصلاحات بیان کریں۔ (K.B)

ج: **جنرل محمد ضیا الحق کا دورِ حکومت1988-1977**

جنرل محمد ضیاءالحق

پس منظر:

ذوالفقار علی بھٹو نے قبل از وقت انتخابات کرانے کا اعلان کیا اور مارچ 1977 میں انتخابات منعقد کرائے۔ پاکستان پیپلز پارٹی کا مقابلہ کرنے کے لیے حزبِ اختلاف کی نو جماعتوں نے متحد ہو کر پاکستان قومی اتحاد (PNA) تشکیل دیا۔ ان انتخابات میں پاکستان پیپلز پارٹی کو کامیابی حاصل ہوئی، مگر پاکستان قومی اتحاد نے پاکستان پیپلز پارٹی پر دھاندلی کا الزام لگا کر احتجاجی تحریک شروع کر دی۔ ذولفقار علی بھٹو اور پاکستان قومی اتحار کے درمیان مسلے کے حل کے لیے مذاکرات شروع ہوئے، ابھی یہ مذاکرات جاری ہی تھے کہ جنرل محمد ضیا الحق نے مارشل لا نافذ کر دیا۔ تمام سیاسی جماعتوں پر پابندی عائد کر دی گئی۔ ذولفقار علی بھٹو کو گرفتار کیا لیا گیا۔ اس طرح سیاسی منظر یکسر تبدیل ہو گیا۔ ذولفقار علی بھٹو کو نواب محمد علی خاں قتل کیس میں سزائے موت دے دی گئی۔

غیر جماعتی انتخابات:

جنرل صیا الحق نے مارشل لا کے ذریعے سے اقتدار حاصل کر کے قوم سے اپنے خطاب میں ملک میں 90 روز کے اندر انتخابات کرانے کا وعدہ کیا۔ مگر مختلف وجوہات کی بنا پر انتخابات ملتوی کیے جاتے رہے۔ آخرِ کار 1985 میں غیر جماعتی بنیادوں پر (Non Party Basis) انتخابات کرائے گئے۔

www.ilmkidunya.com

محمد خان جونیجو کی نامزدگی:

صوبہ سندھ سے تعلق رکھنے والے محمد خاں جونیجو (Muhammad Khan junejo) کو وزیر اعظم نامزد کیا گیا۔

محمد خاں جونیجو

مسلم لیگ کا قیام:

محمد خان جونیجو اگرچہ غیر جماعتی اسمبلی کے رکن تھے مگر قریباً دو ماہ کے اندر اُنھوں نے اپنے حامیوں کی مدد سے مسلم لیگ کے نام سے سیاسی جماعت قائم کر کے ملک میں جماعتی سیاسی نظام بحال کر دیا۔

آٹھویں ترمیم:

1985 میں آئین پاکستان 1973 میں آٹھویں ترمیم کی گئی۔

صدر کے اختیارات:

اس ترمیم کی رو سے صدرِ پاکستان کو کئی اضافی اختیارات اور آئینی طاقت حاصل ہو گئی۔ یہ اختیارات آئینِ پاکستان کے آرٹیکل 58 میں شامل ہوئے جس کے تحت صدرِ پاکستان کو یہ اختیار حاصل تھا کہ پاکستان کی قومی اسمبلی کو تحلیل کر سکتا تھا۔ جب کے سینٹ کو تحلیل کرنے ک کوئی اختیار نہ تھا۔ آئین پاکستان کے آرٹیکل 58.2B کی رو سے صدرِ پاکستان، وزیر اعظم اور اس کی کابینہ کو بھی فارغ کر سکتا تھا۔

محمد خان جونیجو کی برطرفی:

محمد خاں جونیجو چوں کہ جمہوری مزاج کے آدمی تھے۔ اس لیے جنرل ضیاء الحق کے ساتھ اُن کی بہت زیادہ ہم آہنگی نہ ہو سکی۔ دونوں کے درمیان اختلافات پیدا ہو گئے، جس کی بنا پر جنرل ضیاء الحق نے 29 مئی 1988ء کو آئین پاکستان کے آٹیکل 58-2B کے تحت اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے محمد خاں جونیجو کی حکومت کا خاتمہ کر دیا اور قومی و صوبائی اسمبلیاں تحلیل کر دیں۔

جنرل محمد جنرل ضیاء الحق کے دور حکومت کی اصلاحات کو ذیل میں بیان کیا گیا ہے۔

صنعتی اِصلاحات

جنرل محمد ضیاء الحق کے دور میں درج ذیل صنعتیں اصلاحات کی گئیں:

نجکاری:

جنرل ضیاء الحق نے ذوالفقار علی پالیساں ترک کر دیں اور بہت سی صنعتیں اُن کے مالکان کو واپس کر دیں گئیں۔ ان میں کاٹن فیکٹریاں، چاول اور آٹے کی مِلیں وغیرہ نمایاں تھیں۔

سرمایہ کاروں کا تحفظ:

سرمایہ کاروں کو تحفظ فراہم کیا گیا۔

برآمدات میں اضافہ:

بڑی صنعتیں زیادہ تر پرائیوٹ شعبے میں لگائی گئیں تاکہ ملکی برآمدات میں اضافہ ہو۔

زرعی اصلاحات

جنرل محمد ضیاء الحق کے دور میں زراعت کے شعبے کو ترقی دی گئی اور درج ذیل اصلاحات کا اعلان ہوا۔

عشر کا نظام:

زرعی پیداوار پر عُشر نافذ کر دیا گیا، جس کی شرح بارانی علاقوں میں 10 فی صد جب کہ نہری علاقوں میں 5 فی صد تھی۔

تعلیمی اِصلاحات

تعلیم کے شعبے میں بھی ضیاء حکومت نے درج ذیل اقدامات کیے:

اسلامیات اور مطالعہ پاکستان کی لازمی تعلیم:

اسلامیات اور مطالعہ پاکستان کے مضامین کو گریجویشن تک لازمی قرار دیا گیا۔

خواتین کے لیے یونیورسٹی کا قیام:

خواتین کے لیے الگ یونیورسٹی کے قیام کے لیے اقدامات کیے گئے۔

اسلامی نظریاتی کونسل:

اسلامی نظریاتی کونسل کی تشکیلِ نو کی گئی۔

اسلامی شعائر کی ترویج:

اخبارات، ریڈیو اور ٹیلی وژن پر اسلامی شعائر کی ترویج کا کام کیا گیا۔

قرآن مجید کی طباعت:

غلطیوں سے پاک قرآن مجید کی طباعت کا بندوبست کیا گیا۔

شرح خواندگی میں اضافہ:

ملک میں خواندگی کی شرح میں اضافے کے لیے تعلیمی ترقی اور تعلیم بالغاں کے پروگرام شروع کیے گئے۔

صحّت سے متعلق اصلاحات

ملک میں صحّت کی سہولیات کی فراہمی کے لیے مختلف پراگرام شروع کیے گئے۔

بنیادی مراکزِ صحت:

دیہی علاقوں میں بنیادی صحّت کے مراکز قائم کیے گئے۔

لیڈی ہیلتھ ورکرز:

صحت کی سہولیات دیہی علاقوں تک پہنچانے کے لیے لیڈی ہیلتھ ورکرز پروگرام کا آغاز کیا گیا۔

س2: **جنرل محمد ضیاالحق کے دور میں کی جانے والی معاشی، معاشرتی، آئینی اور انتظامی اصلاحات بیان کریں۔** (K.B)

ج: **جنرل محمد ضیاالحق کا دورِ حکومت 1977-1988**

پسِ منظر:

ذوالفقار علی بھٹو نے قبل از وقت انتخابات کرانے کا اعلان کیا اور مارچ 1977 میں انتخابات منعقد کرائے۔ پاکستان پیپلز پارٹی کا مقابلہ کرنے کے لیے حزبِ اختلاف کی نو جماعتوں نے متحد ہو کر پاکستان قومی اتحاد (PNA) تشکیل دیا۔ ان انتخابات میں پاکستان پیپلز پارٹی کو کامیابی حاصل ہوئی، مگر پاکستان قومی اتحاد نے پاکستان پیپلز پارٹی پر دھاندلی کا الزام لگا کر احتجاجی تحریک شروع کر دی۔ ذوالفقار علی بھٹو اور پاکستان قومی اتحاد کے درمیان مسئلے کے حل کے لیے مذاکرات شروع ہوئے، ابھی یہ مذاکرات جاری ہی تھے کہ جنرل محمد ضیاالحق نے مارشل لا نافذ کر دیا۔ تمام سیاسی جماعتوں پر پابندی عائد کر دی گئی۔ ذولفقار علی بھٹو کو گرفتار کیا لیا گیا۔ اس طرح سیاسی منظر یکسر تبدیل ہو گیا۔ ذوالفِقار علی بھٹو کو نواب محمد علی خاں قتل کیس میں سزائے موت دے دی گئی۔

معاشی اِصلاحات

جنرل محمد ضیاء الحق نے معیشت کے شعبے میں درج ذیل اقدامات کیے:

زکوٰۃ کا نظام:

1980ء سے زکوٰۃ کا نظام سرکاری سطح پر نافذ کر دیا گیا۔ یکم رمضان المبارک کو بینک کے مسلمان کھاتے داروں کے اکاؤنٹ سے اڑھائی (2.5) فی صد سالانہ کے حساب سے زکوٰۃ کاٹی جانے لگی۔

سود سے پاک بینکاری کا نظام:

سود سے پاک بینکاری کا نظام قائم بینکوں میں نفع و نقصان میں شراکت کی بنیا پر اکاؤنٹ کھولے گئے۔

معاشرتی اِصلاحات

اسلامی معاشرے کا قیام:

1977ء سے 1988ء کے دوران میں جنرل ضیاء الحق نے پاکستان میں اسلامی معاشرے کے قیام کے لیے متعدد اقدامات کیے۔

قراردادِ مقاصد:

قراردادِ مقاصد جو کہ قبل ازیں 1956ء اور 1962ء کے دساتیر کے دیباچوں کا حصّہ تھی، اُسے باقاعدہ طور پر دستور کا حصّہ بنا دیا گیا۔

شرعی عدالتیں:

ملک میں شرعی عدالتیں قائم کی گئیں۔ غیر اسلامی قوانین کو تیزی سے اسلامی قوانیں سے بدلنے کا عمل شروع کیا گیا۔

شرعی حدود کا نفاذ:

شراب نوشی، چوری اور دیگر جرائم کے خاتمے کے لیے اسلامی سزائیں نافذ کی گئیں۔

منشیات کا خاتمہ:

منشیات کے خاتمہ کے لیے صدارتی احکامات جاری کیے گئے۔

صلوٰۃ کمیٹیاں:

ملک میں نماز کے نظام کو باقاعدہ بنانے کے لیے متعدد اقدامات کیے گئے۔ الغرض ملک میں اسلامی ماحول کے قیام کے لیے ہر ممکن کوشش کی گئی۔

آئینی اِصلاحات

جنرل ضیاء الحق کے دور میں پاکستان کے آئین میں درج ذیل ترامیم ہوئیں:

آٹھویں ترمیم 1985ء:

آٹھوں آئینی ترمیم کے تحت آئندہ سے صدر مملکت کا انتخاب پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں اور چاروں صوبائی اسمبلیوں پر مشتمل انتخابی ادارہ (Electoral college) کرے گا۔ ترمیم کے بعد صدرِ مملکت کو غیر معمولی اختیارات حاصل ہو گئے اور وزیر اعظم کی حیثیت ثانوی ہو گئی۔ سینٹ (Senate) کے اراکین کی مدت چھے سال مقرر کی گئی۔

نویں ترمیم 1985ء:

آئین کے آرٹیکل 2 میں ان الفاظ کا اضافہ کیا گیا ہے کہ اسلامی احکامات، جو قرآن و سنت سے ماخوذ ہوں اعلیٰ ترین قانون اور راہنمائی کا منبع ہوں گے۔

www.ilmkidunya.com

دسویں ترمیم 1987ء:

دسویں آئینی ترمیم کی رُو سے قومی اسمبلی اور سینٹ کے لیے ورکنگ کے کم از کم 130 دن مقرر کیے گئے۔

انتظامی اِصلاحات

جنرل ضیاء الحق نے درج ذیل انتظامی اصلاحات کا اعلان کیا:

روسی جارحیت:

1979ء میں روسی افواج افغانستان میں داخل ہو گئیں۔

افغان پالیسی:

جنرل محمد ضیاء الحق نے بڑے اعتماد اور حوصلے کے ساتھ دوٹوک پالیسی اپنائی اور روسی افواج کی مداخلت کے خلاف ڈٹ گئے۔

افغانستان کی حمایت:

افغانستان کے عوام روس کے حملے کے خلاف اُٹھ کھڑے اور مزاحمت شروع کر دی۔ حکومت پاکستان کی اخلاقی مدد کے سبب افغان مجاہدین نے ہر محاذ پر روسی افواج کو عبرت ناک شکست دی۔ حکومت پاکستان کی اخلاقی مدد کے سبب افغان مجاہدین کے حوصلے بلند ہو گئے۔

روس کی شکست:

مجاہدین نے ہر محاذ پر روسی افواج کو عبرت ناک شکست دی۔ 1986ء تک روس بالکل مایوس ہو گیا۔ جب اُسے اپنی شکست صاف نظر آنے لگی تو وہ مذاکرات کی میز پر آ گیا۔

جنیوا معاہدہ:

جنگ بندی کے لیے اپریل 1988ء میں امریکا اور روس کے درمیان جنیوا (سوئٹزر لینڈ کے شہر) میں ایک معاہدہ طے پایا، پاکستان بھی اس معاہدے کا حصہ تھا۔ روس نے اپنی شکست تسلیم کر لی اور اُس نے وعدے کے مطابق 15 فروری 1989ء کو اپنی فوجیں افغانستان سے واپس بلا لیں۔

سوالات کے مختصر جوابات

سوال 1: جنرل محمد ضیاء الحق کی حکومت کا دورانیہ بتائیں۔ (K.B)

جواب: **ضیاء الحق کی حکومت**

جنرل محمد ضیاء الحق کا دورِ حکومت 5 جولائی 1977ء سے 17 اگست 1988ء تک تھا۔

سوال 2: پی۔این۔اے (PNA) سے کیا مراد ہے؟ (K.B)

جواب: **پی۔این۔اے (PNA)**

ذوالفقار علی بھٹو نے مارچ 1977ء میں انتخابات منعقد کرائے۔ پاکستان پیپلز پارٹی کا مقابلہ کرنے کے لیے حزبِ اختلاف کی نو جماعتوں نے متحد ہو کر "پاکستان قومی اتحاد (PNA)" تشکیل دیا۔ جس کے سربراہ مولانا مفتی محمود تھے۔

www.ilmkidunya.com

سوال3: آٹھویں ترمیم کی رو سے صدرِ پاکستان کو کون سے اضافی اختیارات دیے گئے؟ (K.B)

جواب:

صدر کے اضافی اختیارات

1985ء میں آئینِ پاکستان 1973ء میں آٹھویں ترمیم کی گئی۔ اس ترمیم کی رو سے صدرِ پاکستان کو کئی اضافی اختیارات اور آئینی طاقت حاصل ہو گئی۔ یہ اختیارات آئینِ پاکستان کے آرٹیکل 58 میں شامل ہوئے۔ جس کے تحت صدرِ پاکستان کو یہ اختیار حاصل تھا کہ وہ پاکستان کی قومی اسمبلی کو تحلیل کر سکتا صدرِ پاکستان وزیرِ اعظم اور اُس کی کابینہ کو بھی فارغ کر سکتا تھا۔

سوال4: محمد خان جونیجو کی حکومت کا خاتمہ کیسے ہوا؟ (K.B)

جواب:

جونیجو حکومت کا خاتمہ

محمد خان جونیجو جمہوری مزاج کے آدمی تھے اس لیے جنرل ضیاء الحق کے ساتھ زیادہ ہم آہنگی نہ ہو سکی۔ دونوں کے درمیان اختلافات پیدا ہو گئے۔ جس کی بنا پر جنرل محمد ضیاء الحق نے 29 مئی 1988ء کو آئینِ پاکستان کے آرٹیکل 58-2/B کے تحت اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے۔ محمد خان جونیجو کی حکومت کا خاتمہ کر دیا اور صوبائی اسمبلیاں تحلیل کر دیں۔

سوال5: جنرل محمد ضیاء الحق کی صنعتی اصلاحات کے کوئی سے دو نکات لکھیں۔ (K.B)

جواب:

صنعتی اصلاحات

جنرل محمد ضیاء الحق کی صنعتی اصلاحات درج ذیل ہیں:

- جنرل محمد ضیاء الحق نے بہت سی صنعتیں اُن کے مالکان کو واپس کر دیں۔
- سرمایہ کاروں کو تحفظ فراہم کیا گیا۔

سوال6: جنرل محمد ضیاء الحق کے زرعی اصلاحات کے کوئی سے دو نکات تحریر کریں۔ (K.B)

جواب:

زرعی اصلاحات

جنرل محمد ضیاء الحق کی زرعی اصلاحات درج ذیل ہیں:

- زراعت کے شعبے کو ترقی دی گئی۔
- زرعی پیداوار پر عشر نافذ کر دیا گیا جس کی شرح بارانی علاقوں میں 10 فیصد جبکہ نہری علاقوں میں 5 فیصد تھی۔

سوال7: جنرل محمد ضیاء الحق کی تعلیمی اصلاحات کے کوئی سے دو نکات تحریر کریں۔ (K.B)

جواب:

تعلیمی اصلاحات

جنرل محمد ضیاء الحق کی تعلیمی اصلاحات درج ذیل ہیں:

- اسلامیات اور مطالعہ پاکستان کے مضامین کو گریجویشن تک لازمی قرار دیا گیا۔
- غلطیوں سے پاک قرآن مجید کی طباعت کا بندوبست کیا گیا۔
- خواتین کے لیے الگ یونیورسٹی کے قیام کے لیے اقدامات کیے گئے۔

سوال8: جنرل محمد ضیاء الحق کی صحت سے متعلق اصلاحات کے کوئی سے دو نکات لکھیں۔ (K.B)

جواب:

صحت سے متعلق اصلاحات

جنرل محمد ضیاء الحق کی صحت سے متعلق اصلاحات درج ذیل ہیں:

- دیہی علاقوں میں بنیادی صحت کے مراکز قائم کیے گئے۔
- لیڈی ہیلتھ ورکرز کے ذریعے طبی سہولیات کا آغاز کیا گیا۔

www.ilmkidunya.com

سوال9: جنرل ضیاء الحق کی معاشی اصلاحات کے کوئی سے دو اصلاحات لکھیں۔ (K.B)

جواب: **معاشی اصلاحات**

جنرل محمد ضیاء الحق کی معاشی اصلاحات درج ذیل ہیں:

- 1980ء سے زکوٰۃ کا نظام سرکاری سطح پر نافذ کر دیا گیا ہے۔
- سود سے پاک بنکاری کا نظام قائم کیا گیا ہے۔ تمام بنکوں میں نفع اور نقصان میں شراکت کی بنیاد پر اکاؤنٹ کھولے گئے۔

سوال10: جنرل محمد ضیاء الحق کی معاشرتی اصلاحات کوئی سے دو نکات تحریر کریں۔ (K.B)

جواب: **معاشرتی اصلاحات**

جنرل محمد ضیاء الحق کی معاشرتی اصلاحات درج ذیل ہیں:

- ملک میں شرعی عدالتیں قائم کی گئیں۔
- ملک میں نماز کے نظام کو باقاعدہ بنانے کے لیے متعدد اقدامات کیے۔

سوال11: جنرل محمد ضیاء الحق کی افغان پالیسی کے کیا اثرات مرتب ہوئے؟ (U.B)

جواب: **افغان پالیسی کے اثرات**

جنرل محمد ضیاء الحق کی افغان پالیسی کے درج ذیل اثرات مرتب ہوئے۔

- کامیاب افغان پالیسی کی وجہ سے پاکستان کو عالمی سطح پر بہت پذیرائی ملی۔
- جمہوری ریاستوں کے ساتھ پاکستان کے تعلقات مزید مستحکم ہوئے۔
- پاک افغان سفارتی تعلقات میں بھی نمایاں بہتری آئے۔
- افغانستان پر روسی تسلط اور مظالم کی مذمت کرنے پر پاکستان کو دنیا بھر میں خصوصی مقام حاصل ہوا۔
- افغانستان کے خراب حالات کی وجہ سے لاکھوں افغان مہاجرین ہجرت کر کے پاکستان چلے آئے۔ پاکستان کے افغان مہاجرین کے سینکڑوں کیمپ قائم کیے گئے۔

سوال12: جنیوا معاہدہ سے کیا مراد ہے؟ (K.B)

جواب: **جنیوا معاہدہ**

1979ء میں روس نے افغانستان پر حملہ کیا۔ حکومتِ پاکستان کی اخلاقی مدد کے سبب افغان مجاہدین کے حوصلے بلند ہو گئے۔ مجاہدین نے ہر محاذ پر روسی افواج کو عبرت ناک شکست دی۔ 1986ء تک روس بالکل مایوس ہو گیا۔ جب اُسے اپنی شکست صاف نظر آنے لگی تو وہ مذاکرات کی میز پر آ گیا۔ چنانچہ جنگ بندی کے لیے اپریل 1988ء میں امریکا اور روس کے درمیان جنیوا میں ایک معاہدہ طے پایا۔ پاکستان بھی اس معاہدہ کا حصہ تھا۔ روس نے اپنی شکست تسلیم کر لی۔ اور اُس نے وعدے کے مطابق 15 فروری 1989ء کو اپنی فوجیں افغانستان سے واپس بلا لیں۔

www.ilmkidunya.com

کثیر الانتخابی سوالات

1۔ 1985ء سے 1988ء کے دوران میں پاکستان کے وزیر اعظم تھے: (K.B)
(الف) محمد خان جونیجو　(ب) میاں محمد نواز شریف　(ج) میر ظفر اللہ خان جمالی　(د) شوکت عزیز

2۔ پاکستان قومی اتحاد میں کتنی جماعتیں شامل تھیں؟ (K.B)
(الف) 8　(ب) 9　(ج) 10　(د) 11

3۔ جنرل محمد ضیاء الحق نے ملک میں مارشل لاء لگایا: (K.B)
(الف) 1977ء　(ب) 1988ء　(ج) 1990ء　(د) 2000ء

4۔ ذوالفقار علی بھٹو کو کس کیس میں سزائے موت دی گئی؟ (K.B)
(الف) نواب محمد قصوری　(ب) نواب محمد اکبر　(ج) نواب محمد احمد خان　(د) مجیب الرحمٰن

5۔ جنرل ضیاء الحق نے انتخابات کتنے دنوں میں کرانے کا وعدہ کیا؟ (K.B)
(الف) 40 دن　(ب) 60 دن　(ج) 90 دن　(د) 120 دن

6۔ غیر جماعتی انتخابات کرائے گئے: (K.B)
(الف) 1970ء　(ب) 1985ء　(ج) 1988ء　(د) 1990ء

7۔ محمد خان جونیجو کا تعلق تھا: (K.B)
(الف) صوبہ بلوچستان　(ب) صوبہ پنجاب　(ج) کے۔پی۔کے　(د) صوبہ سندھ

8۔ جونیجو حکومت کا خاتمہ ہوا: (K.B)
(الف) 11 مئی 1988ء　(ب) 29 مئی 1988ء　(ج) 11 جون 1988ء　(د) 29 جون 1988ء

9۔ عشر کی شرح بارانی علاقوں میں تھی: (K.B)
(الف) 5 فیصد　(ب) 10 فیصد　(ج) 15 فیصد　(د) 20 فیصد

10۔ عشر کی شرح نہری علاقوں میں تھی: (K.B)
(الف) 5 فیصد　(ب) 10 فیصد　(ج) 15 فیصد　(د) 20 فیصد

11۔ اسلامیات اور مطالعہ پاکستان کے مضامین کو لازمی قرار دیا گیا: (K.B)
(الف) میٹرک تک　(ب) انٹر تک　(ج) گریجوایشن تک　(د) پرائمری تک

12۔ زکوٰۃ کا نظام سرکاری سطح پر نافذ کیا گیا: (K.B)
(الف) 1979ء　(ب) 1980ء　(ج) 1982ء　(د) 1985ء

13۔ مسلمان کھاتے داروں کے اکاؤنٹس سے زکوٰۃ کاٹی جانے لگی: (K.B)
(الف) یکم محرم　(ب) یکم ربیع الاوّل　(ج) یکم رمضان　(د) یکم ذی الحج

14۔ زکوٰۃ کی شرح ہے: (K.B)
(الف) 2 فیصد　(ب) 3 فیصد　(ج) 2.5 فیصد　(د) 3.5 فیصد

www.ilmkidunya.com

15۔ سینٹ کے اراکین کی مدت مقرر کی گئی: (K.B)

(الف) 3سال　(ب) 4سال　(ج) 5سال　(د) 6سال

16۔ 1973ء کے آئین میں آٹھویں ترمیم کی گئی: (K.B)

(الف) 1985ء　(ب) 1986ء　(ج) 1987ء　(د) 1988ء

17۔ آئین 1973ء میں جس ترمیم سے اسلامی احکامات جو قرآن و سنت سے ماخوذ ہوں۔ اعلیٰ تعلیم قانون اور راہنمائی کا منبع ہوں گے۔ وہ ہے: (K.B)

(الف) آٹھویں ترمیم　(ب) نویں ترمیم　(ج) دسویں ترمیم　(د) گیارہویں ترمیم

18۔ دسویں آئینی ترمیم کی رو سے قومی اسمبلی اور سینٹ کے لیے ورکنگ کے کم از کم دن مقرر کیے گئے: (K.B)

(الف) 110دن　(ب) 120دن　(ج) 130دن　(د) 140دن

19۔ 1973ء کے آئین میں دسویں ترمیم کی گئی: (K.B)

(الف) 1984ء　(ب) 1985ء　(ج) 1986ء　(د) 1987ء

20۔ روسی افواج افغانستان میں داخل ہوئیں: (K.B)

(الف) 1979ء　(ب) 1980ء　(ج) 1982ء　(د) 1985ء

21۔ جنیوا شہر ہے: (K.B)

(الف) سوئزرلینڈ　(ب) ہالینڈ　(ج) جرمنی　(د) ناروے

22۔ روس نے اپنی افواج کو افغانستان سے واپس بلایا: (K.B)

(الف) 15فروری 1989ء　(ب) 15اپریل 1989ء　(ج) 15مئی 1989ء　(د) 15جون 1989ء

بے نظیر بھٹو کا پہلا دورِ حکومت 90-1988ء

(Benazir Bhutto's First Term 1988-90)

تفصیلی سوالات

س1: محترمہ بے نظیر بھٹو کے دونوں ادوار کا حوالہ دیتے ہوئے بتائیں کہ ان کا کونسا دور عوام کے لیے بہتر رہا؟ (مشقی سوال نمبر3)(K.B)

ج: **بے نظیر بھٹو کا پہلا دور حکومت 1990-1988**

محترمہ بے نظیر بھٹو

پس منظر:

جنرل ضیاء الحق اپنے ساتھیوں کے ہم راہ بہاول پور سے واپسی پر فضائی حادثے میں 17- اگست 1988ء کو جاں بحق ہو گئے۔ اس طرح جنرل ضیاء الحق کے 11 سالہ اقتدار کا خاتمہ ہوا۔ سینٹ کے چیئرمین غلام اسحاق خان نے فوری طور پر صدرِ مملکت کا عہدہ سنبھالا اور ملک میں قیادت کے بحران کو حل کیا۔ صدرِ مملکت غلام اسحاق خان نے 1988ء میں جماعتی بنیادوں پر انتخابات منعقد کرائے۔ پاکستان پیپلز پارٹی سمیت کثیر تعداد میں سیاسی جماعتوں نے انتخابات میں حصہ لیا۔ انتخابات میں محترمہ بے نظیر بھٹو کی قیادت میں پاکستان پیپلز پارٹی کو مرکز، صوبہ سندھ اور صوبہ سرحد میں کامیابی حاصل ہوئی۔

www.ilmkidunya.com

پہلی خاتون وزیر اعظم:

محترمہ بے نظیر بھٹو نے اسلامی دنیا کی پہلی خاتون وزیر اعظم کی حیثیت سے 2 دسمبر 1988ء کو حلف اٹھایا۔ اس دور کی اہم اصلاحات کی تفصیل کچھ یوں ہے:

صنعتی اِصلاحات:

- محترمہ بے نظیر بھٹو کے دور میں ملک میں بہت سی نئی صنعتیں لگائی گئیں۔
- آٹو موبائل اور ٹیکسٹائل کی صنعت نے ترقّی کی۔

زرعی اصلاحات:

- زراعت کے شعبے کو ترقّی دی گئی۔
- زرعی پیداوار میں اصافے کے لیے بیج، کھاد اور ادویات خریدنے کے لیے کسانوں کو آسان شرائط پر قرضے دیے گئے۔

تعلیمی اِصلاحات:

- تعلیمی اداروں میں مختلف سہولیات فراہم کی گئیں۔
- خواتین کی تعلیم پر خصوصی توجہ دی گئی۔

صحّت سے متعلق اصلاحات:

شہروں اور دیہی علاقوں میں صحّت کی سہولیات کی فراہمی کے لیے بہت سے پروگرام شروع کیے گئے۔

معاشی اِصلاحات:

بے نظر بھٹو کی حکومت نے پلیسمنٹ بیورو (Placement Bureau) کے نام سے ایک ادارہ قائم کیا، جس سے ہزاروں لوگوں کو ملازمتیں ملیں۔

معاشرتی اِصلاحات:

لوگوں کا معیارِ زندگی بہتر بنانے، ملک کی ترقّی اور سماجی بہود کے لیے بے نظیر بھٹو کی حکومت نے پیپلز ورکس پروگرام شروع کیا۔

آئینی اِصلاحات:

محترمہ بے نظیر بھٹو کی حکومت کے پہلے دور میں گیارھویں ترمیم 1989ء میں پیش ہوئی۔ یہ قومی اور صوبائی اسمبلیوں میں خواتین کی نشستوں کے حوالے سے تھی۔

انتظامی اِصلاحات:

محترمہ بے نظیر بھٹو کے دورِ حکومت میں درج ذیل انتظامی اصلاحات کی گئیں:

- ذوالفقار علی بھٹو کے دور میں 1972ء میں پاکستان نے دولت مشترکہ سے علیحدگی اختیار کرلی تھی۔ 1989ء میں بے نظیر بھٹو کے دورِ حکومت میں پاکستان دوبار دولت مشترکہ کا رکن بنا۔
- بے نظیر بھٹو کی حکومت نے پڑوسی ممالک کے ساتھ اچھے تعلقات قائم کرنے کی پالیسی پر عمل کیا۔
- بھارتی وزیر اعظم راجیو گاندھی نے پاکستان میں منعقد ہونے والی چوتھی سارک سربراہی کانفرنس میں شرکت کی۔ اس موقع پر حکومت وقت نے بھارت سمیت تمام پڑوسی ممالک کے ساتھ بہتر تعلقات کی خواہش کا اظہار کیا۔

- بے نظیر بھٹو کے دورِ حکومت میں دسمبر 1988ء میں صدارتی انتخاب کا انعقاد ہوا، جس میں غلام اسحاق خان صدر پاکستان منتخب ہوئے۔

حکومت کا خاتمہ:

یہ حکومت 20 ماہ سے زیادہ نہ چل سکی۔ صدرِ مملکت غلام اسحاق خان نے محترمہ بے نظیر بھٹو کی حکومت پر بہت سے الزامات عائد کرتے ہوئے آئین کی دفعہ 58-2B کو استعمال کرتے ہوئے ان کی حکومت کا خاتمہ کر دیا۔ مرکزی اور صوبائی اسمبلیاں تحلیل کر دی گئیں۔

بے نظیر بھٹو کا دوسرا دورِ حکومت 96-1993ء

1993ء کے عام انتخابات میں پاکستان پیپلز پارٹی نے اکثریت حاصل کی۔ پیپلز پارٹی نے دیگر اتحادیوں کے ساتھ مل کر مرکز، سندھ اور سرحد (خیبر پختونخوا) میں حکومت بنائی۔ محترمہ بے نظیر بھٹو کی حکومت اِس مرتبہ زیادہ پُر اعتماد اور مستحکم تھی۔ انھوں نے متعدد اِصلاحات کے ذریعے سے ملکی ترقی کے عمل کو آگے بڑھایا۔ ان میں سے چند درج ذیل ہیں:۔

صنعتی اِصلاحات:

- ملک میں صنعتیں لگانے پر بہت سی رعایتیں دینے کا اعلان کیا گیا، لیکن عوام پر بھاری ٹیکس لگا دیے گئے۔
- ملک صنعتی اور معاشی بحران کا شکار رہا۔

زرعی اِصلاحات:

- بے نظیر بھٹو کے دورِ حکومت میں کسانوں کو قرضے دینے کے لیے کسان بینک قائم کیا گیا۔
- عوامی ٹریکٹر سکیم کے ذریعے سے کسانوں کو ٹریکٹر فراہم کیے گئے۔
- زرعی ترقیاتی بینک اور دیگر کمرشل بینکوں نے بھی زرعی قرضے جات جاری کیے۔
- قرضوں سے کسان بیج کھاد اور فصلوں پر چھڑکنے اور ادویات وغیرہ خریدنے کے قابل ہوئے۔

تعلیمی اِصلاحات:

- پرائمری تعلیم اور خواتین کی تعلیم پر خصوصی توجہ دی گئی۔
- اساتذہ کے لیے مختلف مراعات کا اعلان کیا گیا۔
- تعلیمی اداروں میں سہولتوں کی فراہمی کے لیے مختلف اقدامات کیے گئے۔

صحت سے متعلق اصلاحات:

محترمی بے نظیر بھٹو کے دورِ حکومت میں صحت سے متعلق درج ذیل اصلاحات کیں:

- عوامی ہیلتھ سکیم کے ذریعے سے صحت کی سہولیات گھر گھر پہنچانے کے لیے اقدامات کیے گئے۔
- خواتین کے لیے صحت کی پالیسیاں بنائی گئیں۔
- ہزاروں لیڈی ہیلتھ ورکرز کو بھرتی کیا گیا۔
- سوشل سکیورٹی سکیم کے تحت ملک میں بہت سی ڈسپنسریاں قائم کی گئیں۔
- انسدادِ پولیو مہم محترمہ بے نظیر بھٹو کے دور میں شروع ہوئی۔

معاشی اِصلاحات:

محترمی بے نظیر بھٹو کے دورِ حکومت میں معیشت سے متعلق درج ذیل اصلاحات کیں:

www.ilmkidunya.com

- بے نظیر بھٹو کے دورِ حکومت میں آٹھویں پانچ سالہ منصوبے کا آغاز کیا گیا، جس سے ملک میں ترقی کی رفتار تیز ہوئی۔
- بے نظیر بھٹو نے 1994ء میں ایک نئی پاور پالیسی کا اعلان کیا۔
- ملک بھر میں توانائی بجلی کی کمی اور لوڈشیڈنگ کا بحران ختم کرنے کے لیے عملی اقدامات کیے گئے۔ لاکھوں گیس کنکشنز فراہم کیے گئے۔
- پاکستان اسٹیل ملز کو منافع بخش ادارہ بنایا گیا۔
- کراچی میں پورٹ قاسم کو وسعت دی گئی۔

معاشرتی اِصلاحات:

- لوگوں کا معیارِ زندگی بہتر بنانے اور ملک کی ترقی اور سماجی بہبود کے لیے بے نظیر بھٹو کی حکومت نے پیپلز ورکس پروگرام شروع کیا۔
- خواتین کے لیے سماجی پالیسیاں بنائیں۔
- خواتین کی سہولت کے لیے وومن پولیس سٹیشن قائم کے گئے۔
- خواتین کے لیے فرسٹ وومن بینک قائم کئے گئے۔

آئینی اِصلاحات:

بے نظیر بھٹو کے دوسرے دورِ حکومت میں کوئی قابل ذکر آئینی اِصلاحات نہ ہوسکیں۔

انتظامی اِصلاحات:

- 1993ء میں صدارتی انتخابات ہوئے، جس میں پاکستان پیپلز پارٹی کے راہنما سردار فاروق احمد لغاری صدرِ مملکت منتخب ہوئے۔ یوں وزیرِ اعظم اور صدرِ مملکت دونوں کا تعلق ایک ہی سیاسی جماعت سے تھا۔
- دوسرے ممالک کے سارتھ اچھے تعلقات قائم کرنے کے لیے اقدامات کیے گئے۔

حکومت کا خاتمہ:

اگرچہ محترمہ بے نظیر بھٹو کا دوسرا دورِ حکومت پُراعتماد تھا، مگر اس مرتبہ بھی اُن کی حکومت زیادہ عرصہ نہ چل سکی اس مرتبہ پاکستان پیپلز پارٹی کے اپنے منتخب کردہ صدر سردار فاروق احمد خاں لغاری نے متعدد الزامات لگا کر آئین کے آرٹیکل 58-2B کا استعمال کرتے ہوئے 5 نومبر 1996ء کو محترمہ بے نظیر بھٹو کی حکومت برطرف کردی قومی اور صوبائی اسمبلیاں تحلیل کردیں اور نئے انتخابات کرانے کا اعلان کیا۔

سوالات کے مختصر جوابات

سوال 1: بے نظیر بھٹو کی پہلی حکومت کا دورانیہ بتائیں۔ (K.B)

جواب: **بے نظیر بھٹو کا پہلا دورِ حکومت**

بے نظیر بھٹو کا پہلا دورِ حکومت 2 دسمبر 1988ء تا 6 اگست 1990ء تھا۔

سوال 2: بے نظیر بھٹو کے پہلے دورِ حکومت کی صنعتی اصلاحات کے کوئی سے دو نکات لکھیں۔ (K.B)

جواب: **صنعتی اصلاحات**

بے نظیر بھٹو کے پہلے دورِ حکومت کی صنعتی اصلاحات درج ذیل ہیں:

- محترمہ بے نظیر بھٹو کے دور میں ملک میں بہت سی نئی صنعتیں لگائی گئیں۔

www.ilmkidunya.com

- محترمہ کے دور میں آٹو موبائل اور ٹیکسٹائل کی صنعتیں کافی ترقی کی۔

سوال3: بے نظیر بھٹو کے دور میں ہونے والی آئینی اصلاحات بتائیں۔ (K.B)

جواب: **آئینی اصلاحات**

محترمہ بے نظیر بھٹو کی حکومت کے پہلے دور میں گیارہویں ترمیم 1989ء میں پیش ہوئی۔ یہ قومی اور صوبائی اسمبلیوں میں خواتین کی نشستوں کے حوالے سے تھی۔

سوال4: بے نظیر بھٹو حکومت کی خارجہ پالیسی کے متعلق چند سطریں لکھیں۔ (U.B)

جواب: **خارجہ پالیسی**

بے نظیر بھٹو کی حکومت میں پڑوسی ممالک کے ساتھ اچھے تعلقات قائم کرنے کی پالیسی پر عمل کیا۔ بھارتی وزیر اعظم راجیو گاندھی نے پاکستان میں منعقد ہونے والی چوتھی سارک سربراہی کانفرنس میں شرکت کی۔ اس موقع پر حکومتِ وقت نے بھارت سمیت تمام پڑوسی ممالک کے ساتھ بہتر تعلقات کی خواہش کا اظہار کیا۔

سوال5: بے نظیر بھٹو کی پہلی حکومت کا خاتمہ کب ہوا؟ (K.B)

جواب: **حکومت کا خاتمہ**

بے نظیر بھٹو کی پہلی حکومت 20 ماہ سے زیادہ نہ چل سکی۔ صدرِ مملکت غلام اسحاق خان نے محترمہ بے نظیر بھٹو کی حکومت پر بہت سے الزامات عائد کرتے ہوئے آئین کی دفعہ 58-2B کو استعمال کرتے ہوئے 6 اگست 1990ء کو ان کی حکومت کا خاتمہ کر دیا۔ مرکزی اور صوبائی اسمبلیاں تحویل کر دی گئیں۔

سوال6: بے نظیر بھٹو کے دوسرے دورِ حکومت کا دورانیہ بتائیں۔ (K.B)

جواب: **بے نظیر بھٹو کا دوسرا دورِ حکومت**

بے نظیر بھٹو کا دوسرا دورِ حکومت 1993ء تا 1996ء تھا۔

سوال7: بے نظیر بھٹو کے دوسرے دورِ حکومت میں ہونے والی زرعی اصلاحات کوئی سے دو نکات تحریر کریں۔ (K.B)

جواب: **زرعی اصلاحات**

بے نظیر بھٹو کے دوسرے دورِ حکومت میں ہونے والے زرعی اصلاحات درج ذیل ہیں:

- بے نظیر بھٹو کے دورِ حکومت میں کسانوں کو قرضے دینے کے لیے کسان بینک قائم کیے گئے۔
- عوامی ٹریکٹر سکیم کے ذریعے سے کسانوں کو ٹریکٹر فراہم کیے گئے۔

سوال8: بے نظیر بھٹو کے دوسرے دورِ حکومت میں ہونے والی تعلیمی اصلاحات کے متعلق لکھیں۔ (K.B)

جواب: **تعلیمی اصلاحات**

پرائمری تعلیم اور خواتین کی تعلیم پر خصوصی توجہ دی گئی۔ اساتذہ کے لیے مختلف مراعات کا اعلان کیا گیا۔ تعلیمی اداروں میں سہولتوں کی فراہمی کے لیے مختلف اقدامات کیے۔

سوال9: بے نظیر بھٹو کی صحت سے متعلق اصلاحات پر نوٹ لکھیں۔ (K.B)

جواب: **صحت سے متعلق اصلاحات**

www.ilmkidunya.com

عوامی ہیلتھ سکیم کے ذریعے سے صحت کی سہولیات گھر گھر پہنچانے کے لیے اقدامات کیے گئے۔ خواتین کے لیے صحت کی پالیسیاں بنائی گئیں۔ ہزاروں لیڈی ہیلتھ ورکرز کو بھرتی کیا گیا۔ سوشل سیکورٹی سکیم کے تحت ملک میں بہت سی ڈسپنسریاں قائم کی گئیں۔ انسداد پولیو مہم کا آغام کیا گیا۔ کا آغام کیا گیا۔

سوال10: بے نظیر بھٹو کی حکومت میں ہونے والی معاشی اصلاحات کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟ (K.B)

جواب:

معاشی اصلاحات

بے نظیر بھٹو کے دور میں ہونے والی معاشی اصلاحات درج ذیل ہیں:

- آٹھویں پانچ سالہ منصوبے کا آغاز کیا گیا، جس سے ملک میں ترقی کی رفتار تیز ہوئی۔
- 1994ء میں ایک نئی پاور پالیسی کا اعلان کیا گیا۔
- ملک بھر میں توانائی، بجلی کی کمی اور لوڈشیڈنگ کا بحران ختم کرنے کے لیے عملی اقدامات کیے گئے۔
- لاکھوں گیس کنکشن فراہم کیے گئے۔
- پاکستان سٹیل ملز کو منافع بخش ادارہ بنایا گیا۔
- کراچی میں پورٹ قاسم کو وسعت دی گئی۔

سوال11: بے نظیر بھٹو کے دوسرے دور میں ہونے والی معاشرتی اصلاحات تحریر کریں۔ (K.B)

جواب:

معاشرتی اصلاحات

بے نظیر بھٹو کے دور میں ہونے والی معاشرتی اصلاحات درج ذیل ہیں:

- لوگوں کا معیارِ زندگی بہتر بنانے اور ملک کی ترقی اور سماجی بہبود کے لیے بے نظیر بھٹو کی حکومت نے پیپلز ورکس پروگرام شروع کیا۔
- خواتین کے لیے سماجی پالیسیاں بنائیں۔
- خواتین کے لیے ویمن پولیس سٹیشن اور فرسٹ ویمن بینک قائم کیے گئے۔

سوال12: بے نظیر بھٹو کے دوسرے دور حکومت کا خاتمہ کب اور کیسے ہوا؟ (K.B)

جواب:

دوسرے دورِ حکومت کا خاتمہ

اگرچہ محترمہ بے نظیر بھٹو کا دوسرا دورِ حکومت پُراعتماد اور بہتر تھا۔ مگر اس مرتبہ بھی اُن کی حکومت زیادہ عرصہ نہ چل سکی۔ اس مرتبہ پاکستان پیپلز پارٹی کے اپنے منتخب کردہ صدر سردار فاروق احمد خان لغاری نے متعدد الزامات لگا کر آئین کے آرٹیکل 58-2B کا استعمال کرتے ہوئے 5 نومبر 1996ء کو محترمہ بے نظیر بھٹو کی حکومت برطرف کر دی، قومی اور صوبائی اسمبلیاں تحلیل کر دیں۔

کثیر الانتخابی سوالات

1۔ **جنرل ضیاء الحق بہاولپور سے واپس پر فضائی حادثے میں جاں بحق ہوئے:** (K.B)

(الف) 17 اگست 1988ء (ب) 7 اگست 1988ء (ج) 17 اگست 1990ء (د) 7 اگست 1990ء

2۔ **جنرل ضیاء الحق کا دورِ حکومت تھا:** (K.B)

(الف) 10 سال (ب) 11 سال (ج) 12 سال (د) 13 سال

3۔ **غلام اسحاق خان نے ملک میں جماعتی بنیادوں پر انتخابات منعقد کرائے:** (K.B)

(الف) 1986ء (ب) 1987ء (ج) 1988ء (د) 1989ء

4۔ **1988ء کے انتخابات میں سیاسی جماعت جیتی:** (K.B)

(الف) پیپلز پارٹی (ب) مسلم لیگ (ج) جماعتِ اسلامی (د) جمعیت علمائے اسلام

5۔ **اسلامی دنیا کی پہلی خاتون وزیر اعظم ہیں:** (K.B)

(الف) خالدہ ضیا (ب) حسینہ واجد (ج) ثمینہ بیگ (د) بے نظیر بھٹو

www.ilmkidunya.com

6۔ پہلی خاتون وزیر اعظم کی حیثیت سے بے نظیر نے حلف اُٹھایا: (K.B)

(الف) 2 نومبر 1988ء (ب) 2 دسمبر 1988ء (ج) 2 جنوری 1989ء (د) 2 فروری 1989ء

7۔ پلیسمنٹ بیورو کے نام سے ادارہ قائم کیا: (K.B)

(الف) ذوالفقار علی بھٹو (ب) ضیاء الحق (ج) نواز شریف (د) بے نظیر بھٹو

8۔ گیارہویں ترمیم پیش ہوئی: (K.B)

(الف) 1986ء (ب) 1987ء (ج) 1988ء (د) 1989ء

9۔ پاکستان نے دولت مشترکہ سے علیٰحدگی اختیار کی: (K.B)

(الف) 1970ء (ب) 1972ء (ج) 1988ء (د) 1989ء

10۔ پاکستان دولتِ مشترکہ کا دوبارہ رکن بنا: (K.B)

(الف) 1970ء (ب) 1972ء (ج) 1988ء (د) 1989ء

11۔ پاکستان میں منعقد ہونے چوتھی سارک سربراہی کانفرنس میں شرکت کی: (K.B)

(الف) راجیو گاندھی (ب) اندرا گاندھی (ج) اٹل بہاری واجپائی (د) لعل بہادر شاستری

12۔ 1988ء میں ہونے والے صدارتی انتخابات میں پاکستان کے صدر منتخب ہوئے: (K.B)

(الف) رفیق تارڑ (ب) فاروق احمد خان لغاری (ج) آفتاب احمد شیر پاؤ (د) غلام اسحاق

13۔ بے نظیر بھٹو کی دوسری حکومت قائم ہوئی: (K.B)

(الف) 1991ء (ب) 1992ء (ج) 1993ء (د) 1994ء

14۔ بے نظیر بھٹو کے دور میں پانچ سالہ منصوبے کا آغاز کیا گیا: (K.B)

(الف) پانچواں (ب) چھٹا (ج) ساتواں (د) آٹھواں

15۔ فاروق احمد لغاری کا تعلق کس سیاسی جماعت سے تھا: (K.B)

(الف) مسلم لیگ (ب) پیپلز پارٹی (ج) جماعت اسلامی (د) ایم کیو ایم

محمد نواز شریف کا پہلا دورِ حکومت 1990-93ء

Muhammad Nawaz Sharif's First Term 1990-93

تفصیلی سوالات

س1: میاں محمد نواز شریف کی معاشی اصلاحات کے اثرات بیان کریں۔ (مشقی سوال نمبر4)(K.B)

ج: **محمد نواز شریف کی معاشی اصلاحات**

میاں محمد نواز شریف کے تینوں ادوار میں ہونے والے معاشی اصلاحات درج ذیل ہیں:

خود روزگار سکیم:

نواز شریف کے پہلے دورِ حکومت میں بے روزگاری کے خاتمے کے لیے خود روزگار سکیم شروع کی گئی۔

آسان قرضے:

خود روزگار سکیم کے تحت نوجوانوں کو پچاس ہزار روپے سے 3 لاکھ تک قرصہ فراہم کیا گیا۔ تاکہ وہ خود روزگار کا بندوبست کر سکیں۔

ترقیاتی پروگرام:

حکومت نے ملک میں تعمیر وطن کے نام سے ترقیاتی پروگرام شروع کیا۔

www.ilmkidunya.com

www.ilmkidunya.com

موٹروے منصوبہ:

حکومت نے موٹروے جیسے بڑے منصوبے شروع کیے جو بہت کامیاب ثابت ہوئے۔

ہاؤسنگ سکیم:

حکومت نے لوگوں کو چھوٹے مکانات کی تعمیر کے لیے قرضے فراہم کرنے کا بندوبست کیا۔

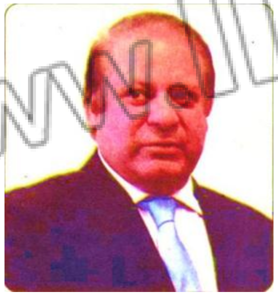

میاں محمد نواز شریف

موٹروے کی تکمیل:

لاہور اسلام آباد موٹروے منصوبہ میاں محمد میاں نواز شریف کے پہلے دِور حکومت میں شروع کیا گیا تھا، جس کی تکمیل دوسرے دور حکومت میں ہوئی۔

موٹروے کا افتتاح:

1998ء میں وزیرِ اعظم میاں محمد نواز شریف نے موٹروے کا افتتاح کیا۔

مردم شماری:

حکومت نے 1998ء میں مردم شماری کرائی جس کے تحت پاکستان کی آبادی قریباً 13 کروڑ افراد پر مشتمل تھی۔

قرضے حسنہ کی اپیل:

میاں محمد نواز شریف نے اپنے دوسرے دورِ حکومت میں "قرض اُتارو ملک سنوارو" کے نام سے ایک مہم کا آغاز کیا۔ غیر ملکی قرض اتارنے کے لیے قوم سے قرضِ حسنہ کی اپیل کی اس سکیم کی مد میں اربوں روپے جمع ہوئے۔

لوڈشیڈنگ کا خاتمہ:

معیشت کو بہتر بنانے اور لوڈشیڈنگ (بجلی کی کمی) کے خاتمے کے لیے متعدد اقدامات اٹھائے گئے۔

س2: میاں محمد نواز شریف کے پہلے دورِ حکومت پر تفصیلی نوٹ لکھیں۔ (K.B)

ج:

محمد نواز شریف کا پہلا دورِ حکومت 1993-1990

محترمہ بے نظیر بھٹو کی پہلی حکومت کے خاتمہ کے بعد ملک میں نگران حکومتیں قائم کر کے 1990ء میں انتخاب منعقد کرائے گئے۔ ان انتخابات میں اسلامی جمہوری اتحاد کے میاں محمد نواز شریف وزیرِ اعظم منتخب ہوئے اور ملک کو سیاسی و معاشی بحران سے نکالنے کے لیے متعدد اِصلاحات کیں، جن میں سے چند درج ذیل ہیں:

صنعتی اِصلاحات

صنعتی پالیسی کا اعلان:

1990ء میں صنعتی پالیسی کا اعلان کیا گیا، جس کے تحت نجی شعبے کی حوصلہ افزائی کی گئی۔

نجکاری کمیشن:

1991ء میں نجکاری کمیشن قائم کیا گیا۔ اس کا مقصد خسارے میں چلنے والے قومی اداروں کی نجکاری کے عمل کو آگے بڑھانا تھا۔

زرعی اِصلاحات

زرعی پالیسی:

1991ء میں حکومت نے کسانوں کے لیے زرعی پالیسی کا اعلان کیا اور کسانوں کی ترقی کے لیے 10 کروڑ روپے مختص کیے۔

درآمدی ڈیوٹی میں چھوٹ:

زرعی مشینری، ادویات اور دوسرے زرعی سامان کی درآمدی ڈیوٹی میں چھوٹ دی گئی۔

مالکانہ حقوق:

لاکھوں ایکٹر زمین مزارعین میں تقسیم کی گئی اور انھیں مالکانہ حقوق دیے گئے۔

لاہور اسلام آباد موٹروے

تعلیمی اِصلاحات

تعلیمی منصوبے:

نواز شریف حکومت نے 1992ء میں دس سالہ تعلیمی منصوبے کا اعلان کیا ملک میں نئے تعلیمی ادارے کھولنے پر خصوصی توجہ دی گئی۔

تعلیمی اداروں کی عمارات:

تعلیمی اداروں کی عمارات کو بہتر بنایا۔

اساتذہ کی تربیت:

لاکھوں اساتذہ کو تربیت دی گئی۔

صحّت سے متعلق اصلاحات

ہسپتالوں کا معیار:

نواز شریف نے شعبۂ صحّت پر توجہ دی۔ سرکاری ہسپتالوں کا معیار بہتر بنایا

طبی عملے کی بھرتی:

بہت سا طبّی عملہ بھرتی کیا۔

معاشی اِصلاحات

خود روزگار سکیم:

نواز شریف کے اِس دورِ حکومت میں بے روزگاری کے خاتمے کے لیے خود روزگار سکیم شروع کی گئی۔ اس سکیم کے تحت نوجوانوں کو پچاس ہزار روپے سے 3 لاکھ تک قرصہ فراہم کیا گیا۔ تاکہ وہ خود روزگار کا بندوبست کر سکیں۔

تعمیرِ وطن پروگرام:

حکومت نے ملک میں تعمیر وطن کے نام سے ترقّیاتی پروگرام شروع کیا، حکومت نے ملک میں تعمیر وطن کے نام سے ترقّیاتی پرگرام شروع کیا۔

موٹروے منصوبے:

حکومت نے موڑوٹروے جیسے بڑے منصوبے شروع کیے جو بہت کامیاب ثابت ہوئے۔

معاشرتی اِصلاحات

بیت المال کا قیام:

غریب لوگوں کی مالی اعانت کے لیے میاں شریف حکومت نے 1992ء میں ایک صدارتی آرڈیننس کے ذریعے سے بیت المال کا محکمہ قائم کیا۔

سماجی تحفظ کی سکیم:

سوشل سکیورٹی سکیم (Socail Security Scheme) کو زیادہ فائدہ مند اور بامقصد بنانے کے لیے قدامات کیے گئے۔ کسی مزدور کی وفات کی صورت میں تجہیر و تکفین اور بیماری کی صورت میں امالی امداد فراہم کرنے کا اعلان کیا گیا۔

www.ilmkidunya.com

آئینی اِصلاحات

بارہویں ترمیم:

1991ء میں پاکستان کے آئین میں بارھویں ترمیم کی گئی۔اس ترمیم میں عدلیہ سے متعلق خصوصی کمیٹی تشکیل دی گئی۔ سنگین جرائم کے مقدمات کے لیے خصوصی عدالتیں قائم کی گئیں۔

انتظامی اِصلاحات

پانی کی تقسیم کا تنازعہ:

میاں محمد نواز شریف کی حکومت نے صوبوں کے درمیان ایک معاہدہ کرایا جس سے پانی کی تقسیم کا تنازع ختم ہو گیا۔ قومی مالیاتی ایوارڈ کے ذریعے سے صوبوں کو قابل تقسیم محاصل (Divisible Pool) میں حصہ دیا گیا۔

خارجہ پالیسی:

پاکستان کی خارجہ پالیسی میں کئی مثابت تبدیلیاں لائی گئیں۔افغانستان کے مختلف راہنماؤں سے مذاکرات کیے گئے۔ مسئلہ کشمیر کے حاصل کے لیے بھارت کو باضابطہ دعوت دی گئی۔ حکومت پاکستان نے امریکا اور دنیا کے دوسرے ممالک کے ساتھ اچھے تعلقات قائم کرنے کے لیے بھرپور کوششیں کیں۔

حکومت کا خاتمہ:

نواز شریف حکومت کے مختلف اقدامات کے باوجود یہ حکومت زیادہ عرصہ قائم نہ رہ سکی۔ کراچی اور اندرونِ سندھ میں سیاسی حالات خراب ہو گئے۔ وزیراعظم میاں محمد نواز شریف اور صدر غلام اسحاق خان کے درمیان تعلقات بھی خوش گوار نہ رہے جس کا نتیجہ یہ کہ صدر پاکستان غلام اسحاق خان نے 18-اپریل 1993ء کو آئین کی شق 58-2B کا سہارا لے کر میاں محمد نواز شریف کی حکومت کو طرف کر دیا۔ قومی اور صوبائی اسمبلیاں تحلیل کر دیں۔ اس طرح میاں محمد نواز شریف کی حکومت اپنے اختتام کو پہنچی۔ ملک میں جاری کش مکش کی وجہ سے صدر غلام اسحاق خان کو بھی صدر پاکستان کا عہدہ چھوڑنا پڑا۔

س3: میاں محمد نواز شریف کے دوسرے دورِ حکومت میں کی جانے والی اصلاحات پر تفصیلی نوٹ لکھیں۔ (K.B)

ج: محمد نواز شریف کا دوسرا دورِ حکومت 1999-1997

1997ء میں ملک میں عام انتخابات منعقد ہوئے، جس کے نتیجے میں مرکز میں میاں محمد نواز شریف وزیرِاعظم اور پنجاب میں میاں شہباز شریف وزیرِاعلیٰ بنے۔ محمد رفیق تارڑ کو صدرِ پاکستان بنایا گیا۔ اس طرح نواز شریف کو پنجاب اور مرکز میں مضبوط اور اعتماد فضا میسر آئی۔ میاں نواز شریف نے حزبِ اختلاف کو ساتھ ملا کر آئین میں تیرھویں ترمیم کی، جس کے نتیجے میں صدرِ مملکت کے خصوصی اختیارات کو محدود کر کے وزیراعظم کے اختیارات میں اضافہ کیا گیا۔ اس طرح آئین سے 58-2B شق کو نکال دیا گیا، جس کے ذریعے سے کوئی بھی صدر کسی بھی اسمبلی کو کسی بھی وقت برخاست کر سکتا تھا۔ اس دور حکومت کی اہم اصلاحات درج ذیل ہیں:

صنعتی اِصلاحات

جنرل سیلز ٹیکس:

میاں نواز شریف کی حکومت نے کئی صنعتی اشیا پر جنرل سیلز ٹیکس نافذ کر دیا۔

ٹیکس کی وصولی:

ٹیکس کی وصولی کے لیے افسر بھرتی کیے گئے۔

اثاثوں کی چھان بین:

ہزاروں تاجروں کے اثاثوں کی چھان بین کی گئی۔

مہنگائی میں اضافہ:

اشیا کی قیمتوں میں اضافے کا بوجھ صارفین کو برداشت کرنا پڑا۔

زرعی اِصلاحات

زراعت کی ترقی:

زراعت کی ترقی کے لیے خصوصی اقدامات کیے گئے،

کسانوں کو قرضہ کی سہولت:

کسانوں کو قرضے فراہم کرنے کے علاوہ انھیں رعائتی قیمت کھاد اور بیج وغیرہ مہیا کیے گئے۔

تعلیمی اِصلاحات

نئی تعلیمی پالیسی:

1998ء میں حکومت نے نئی تعلیمی پالیسی کا اعلان کیا جس کے تحت کئی نئے تعلیمی ادارے کھولنے کا پروگرام بنا گیا۔

سیکنڈ شفٹ کی تدریس:

ہزاروں سکولوں میں سیکنڈ شفٹ کی تدریس کا اہتمام کیا گیا۔

قرآن مجید کی تعلیم:

تعلیمی اداروں میں ناظرہ قرآن مجید اور باترجمہ قرآن مجید کی تعلیم اِعلان کیا گیا۔

اسلامیات کی لازمی تعلیم:

بی ایس تک سی تک اسلامیات کی تعلیم لازمی قرار دینے کا بھی اعلان کیا گیا۔

صحّت سے متعلق اصلاحات

نئے ہسپتالوں کا قیام:

لوگوں کو علاج معالجہ کی سہولتیں دینے کے لیے کئی نئے ہسپتال اور ڈسپنسریاں کھولی گئیں۔

میڈیکل سٹاف کی تربیت:

میڈیکل سٹاف کی جدید خطوط پر تربیت کا بندوبست کیا گیا۔

معاشی اِصلاحات

قرضوں کی فراہمی:

حکومت نے لوگوں کو چھوٹے مکانات کی تعمیر کے لیے قرضے فراہم کرنے کا بندوبست کیا۔

موٹروے کی تکمیل:

لاہور اسلام آباد موٹروے منصوبہ میاں محمد میاں نواز شریف کے پہلے دِور حکومت میں شروع کیا گیا تھا، جس کی تکمیل دوسرے دور حکومت میں ہوئی۔

موٹروے کا افتتاح:

1998ء میں وزیر اعظم میاں محمد نواز شریف نے موٹروے کا افتتاح کیا۔

www.ilmkidunya.com
www.ilmkidunya.com

مردم شماری:

حکومت نے 1998ء میں مردم شماری کرائی جس کے تحت پاکستان کی آبادی قریباً 13 کروڑ افراد پر مشتمل تھی۔

قرض اتارو ملک سنوارو مہم:

میاں محمد نواز شریف نے اپنے دوسرے دورِ حکومت میں "قرض اتارو ملک سنوارو" کے نام سے ایک مہم کا آغاز کیا اور غیر ملکی قرض اتارنے کے لیے قوم سے قرضِ حسنہ کی اپیل کی اس سکیم کی مد میں اربوں روپے جمع ہوئے۔

معاشرتی اِصلاحات

خدمت کمیٹیاں:

ملک بھر میں مقامی سطح پر لوگوں کی بہود و ترقّی اور مسائل حل کرنے کے لیے 1998ء میں حکومت نے خدمت کمیٹیاں بنائیں۔

خواتین کی نمائندگی:

ہر خدمت کمیٹی میں خواتین کی نمائندگی کے لیے ایک خاتون رکن کی نشست بھی مختص کی گئی۔

آئینی اِصلاحات

میاں محمد نواز شریف کے اس دور میں پاکستان کے آئین میں درج ذیل ترامیم کی گئیں:

تیرھویں 1997ء:

ترھویں آئینی ترمیم کی رو سے صدرِ پاکستان کا قومی اسمبلی تحلیل کرنے کا اختیار ختم ہو گیا۔

چودھویں ترمیم 1997ء:

چودھویں ترمیم کی رُو سے ارکینِ اسمبلی کے پارٹی تبدیل کرنے (فلور کراسنگ Floor Crossing) پر پابندی لگادی گئی۔

اس ترمیم میں یہ بھی کہا گیا کہ اگر پارلیمانی پارٹی کا رکن غیر قانونی سرگرمی میں ملوث پایا جائے تو اِس کے خلاف سات دن میں کاروائی کی جاسکتی ہے۔

پندرھویں ترمیم 1998ء:

پندرھویں ترمیم کے تحت وزیرِ اعظم کی طرف سے اختیارات حاصل کرنے کی کوشش کی گئی۔ یہ ترمیم قومی اسمبلی سے منظور ہوئی لیکن سینٹ میں پیش
نہ ہو سکی۔

سولھویں ترمیم 1999ء:

سولھویں آئینی ترمیم میں سرکاری ملازمین کی مدتِ ملازت کو زیرِ بحث لایا گیا۔ کوٹہ سسٹم کی معیاد مزید 20 سال تک بڑھادی گئی۔

انتظامی اِصلاحات

خدمت کمیٹیاں:

نواز شریف حکومت نے عوام کے مسائل بنیادی اور مقامی سطح پر حل کرنے کے لیے خدمت کمیٹیاں بنائیں۔

بیرونِ ملک مقیم پاکستانیوں کو ووٹ کا حق:

www.ilmkidunya.com

1997ء میں بیرون ملک مقیم پاکستان کو ووٹ ڈالنے کا حق دیا گیا۔

ایٹمی دھماکے:

نواز شریف حکومت نے 28 اور 30 مئی 1998ء کو بھارت کے ایٹمی دھماکوں کے جواب میں ایٹمی دھماکے کیے۔ اس طرح پاکستان دنیا کی ساتویں اٹمی قوت بن گیا۔

یوم تکبیر:

اس دن کی یاد میں ہر سال یوم تکبیر 28 مئی کو منایا جاتا ہے۔

اعلانِ لاہور:

1999ء میں بھارتی ازیرِ اعظم اٹل بہاری واجپائی لاہور آئے دونوں ممالک کے درمیان تعلقات معمول پر لانے کے لیے کئی اقدامات کا اعلان کیا گیا۔ ایک مشترکہ اعلامیہ پر بھی دستخط ہوئے جسے اعلان لاہور کا نام دیا گیا۔

واپڈا میں فوج:

حکومت نے 1999ء میں بڑھتی لوڈشیڈنگ کو کم کرنے کے لیے واپڈا میں فوج کے جوانوں کو تعینات کیا جس سے کافی اچھے نتائج بر آمد ہوئے۔

حکومت کا خاتمہ:

کارگل کے واقعے سے وزیرِاعظم میاں محمد نواز شریف اور جنرل پرویز مشروف کے درمیان کچھ اختلاف پیدا ہو گئے تھے۔ جنرل پرویز مشرف سرکاری دورے پر بیرون ملک تھے۔ اُن کی عدم موجودگی میں وزیرِاعظم نواز شریف نے جنرل ضیاء الدّین کو چیف آف آرمی سٹاف بنادیا۔ لیکن فوج کے اعلیٰ افسران نے اُن کو چیف آف آرمی سٹاف تسلیم سے انکار کرنے سے انکار کر دیا۔ 12-اکتوبر 1999ء کو جنرل پرویز مشرف نے میاں نواز شریف کی حکومت کا تختہ اُلٹ دیا اور قومی وصوبائی اسمبلیاں تحلیل کر دی گئیں۔

س4: میاں محمد نواز شریف کے تیسرے دورِ حکومت میں کی جانے والی اصلاحات کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟ (K.B)

ج: محمد نواز شریف کا تیسرا دورِ حکومت 17-2013

2013ء کے انتخابات میں قومی اسمبلی میں مسلم لیگ ن نے واضح اکثریت حاصل کی۔ میاں محمد نواز شریف نے تیسری مرتبہ وزیرِاعظم کا قلم دان سنبھالا۔ اس دور میں ہونے والی اصلاحات درج ذیل ہیں:

صنعتی اِصلاحات:

- میاں محمد نواز شریف کی حکومت کا یہ دور پُراعتماد طریقے سے شروع ہوا۔
- ملک میں نئی صنعتیں لگانے اوران کی ترقی کے لیے خاطر خواہ اقدامات کیے گئے۔

زرعی اِصلاحات:

- کسانوں کو سستی بجلی، رعایت پر بیج اور کھاد وغیرہ مہیا کرنے کے لیے اقدامات کیے گئے۔
- زراعت کی ترقّی کے لیے جدید مشینری کے استعمال کو فروغ دینے کے لیے بھی خصوصی اقدامات کیے گئے۔

تعلیمی اِصلاحات:

- نئے تعلیمی ادارے کھولنے اور پرانے سکولوں کو اپ گریڈ کرنے کا پروگرام شروع کیا گیا۔
- اسلامی تعلیم پر خصوصی توجہ دی گئی۔

صحّت سے متعلق اصلاحات:

- سرکاری ہسپتالوں میں مریضوں کو ایمرجنسی میں مفت علاج اور ادویات کی سہولت فراہم کی گئی۔

www.ilmkidunya.com

- ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں میں جدید سہولیات فراہم کی گئیں۔

معاشی اِصلاحات:

معیشت کو بہتر بنانے اور لوڈشیڈنگ (بجلی کی کمی) کے خاتمے کے لیے متعدد اقدامات اٹھائے گئے۔

معاشرتی اِصلاحات:

لوگوں کی سماجی بہبود، ترقّی اور مقامی سطح پر مسائل حل کرنے کے لیے متعدد اقدامات لیے گئے۔

آئینی اِصلاحات

میاں محمد نواز شریف کے تیسرے دور میں پاکستان کے آئین میں درج ذیل ترامیم کی گئیں:

اکیسویں ترمیم 2015ء:

پشاور میں سانحہ آرمی پبلک سکول (APS) کے بعد ملٹری کورٹس (فوجی عدالتوں) کا قیام عمل میں لایا گیا۔

بائیسویں ترمیم 2016ء:

چیف الیکشن کمیشن آف پاکستان اہلیت اور دائرہ اختیار میں اس طرح تبدیلی کی گئی کہ بیوروکریٹس (Bureaucrats) اور ٹیکنوکریٹس (Technocrats) بھی الیکشن کمیشن آف پاکستان ممبر بن سکیں۔

تیئیسویں ترمیم 2017ء:

2015ء میں قومی اسمبلی نے اکیسویں ترمیم میں 2 سال کے لیے ملٹری قائم کیں۔ یہ دو سال کا دورانیہ 6 سال جنوری 2017ء کو ختم ہو گیا، اس ترمیم میں ملٹری کوٹس کے دورانیے کو مزید 2 سال کے لیے 6 جنوری 2019ء تک بڑھا دیا گیا۔

چوبیسویں ترمیم 2017ء:

مردم شماری کے نتائج کی بنیاد پر حلقہ بندیوں کی دوبارہ تشکیل کی گئی۔

وزیرِاعظم کی تبدیلی:

28 جولائی 2017ء کے عدالت عظمی کے فیصلے کے نتیجے میں میاں محمد نواز شریف کو وزیرِاعظم کا عہدہ چھوڑنا پڑا اور یکم اگست 2017ء کو شاہد خاقان عباسی وزیرِاعظم بنے۔

انتظامی اِصلاحات:

- امن وامان کی صورت حال کو بہتر بنانے کے لیے مختلف اقدامات اٹھائے گئے۔ 2013ء میں میاں نواز شریف امریکا کے دورے پر گئے اور امریکی صدر باراک اوباما سے ملاقات کی۔
- دونوں راہنماؤں نے باہمی تعلقات کو زیادہ مضبوط اور دیرپا بنانے کے لیے مزید اقدامات کرنے کی خواہش کا اظہار کیا۔
- 2014ء میں پشاور میں آرمی پبلک سکول پر دہشت گردوں کے حملے کے بعد دہشت گردی کو ختم کرنے کے لیے ضرب عضب کے نام سے شمالی وزیرستان، باڑہ اور سوات وغیرہ میں فوجی کارروائی کا آغاز کیا گیا۔

www.ilmkidunya.com

www.ilmkidunya.com
www.ilmkidunya.com

سوالات کے مختصر جوابات

سوال 1: میاں محمد نواز شریف کی پہلی حکومت کا دورانیہ کیا تھا؟ (K.B)

جواب: **میاں محمد نواز شریف کا پہلا دورِ حکومت**

میاں محمد نواز شریف کا پہلا دورِ حکومت 1990ء تا 1993ء تھا۔

سوال 2: میاں محمد نواز شریف کے پہلے دور میں ہونے والی صنعتی اصلاحات کے کوئی سے دو نکات تحریر کریں۔ (K.B)

جواب: **صنعتی اصلاحات**

میاں محمد نواز شریف کے پہلے دور میں ہونے والی صنعتی اصلاحات درج ذیل ہیں:

- 1990ء میں صنعتی پالیسی کا اعلان کیا گیا۔ جس کے تحت نجی شعبے کے حوصلہ افزائی کی گئی۔
- 1991ء میں نجکاری کمیشن قائم کیا گیا۔ اس کا مقصد خسارے میں چلنے والے قومی اداروں کی نجکاری کے عمل کو آگے بڑھانا۔

سوال 3: میاں محمد نواز شریف کے پہلے دور میں ہونے والی زرعی اصلاحات کے کوئی سے دو نکات تحریر کریں۔ (K.B)

جواب: **زرعی اصلاحات**

میاں محمد نواز شریف کے پہلے دور میں ہونے والی زرعی اصلاحات درج ذیل ہیں:

- 1991ء میں حکومت نے کسانوں کے لیے زرعی پالیسی کا اعلان کیا اور کسانوں کی ترقی کے لیے 10 کروڑ روپے مختص کیے۔
- زرعی مشینری، ادویات اور زرعی سامان کی درآمدی ڈیوٹی میں چھوٹ دی گئی۔
- لاکھوں ایکٹر زمین مزارعین میں تقسیم کی گئی اور اُنہیں مالکانہ حقوق دیے گئے۔

سوال 4: میاں محمد نواز شریف کے پہلے دور میں ہونے والی معاشی اصلاحات لکھیں۔ (K.B)

جواب: **معاشی اصلاحات**

میاں محمد نواز شریف کے پہلے دور میں ہونے والی معاشی اصلاحات درج ذیل ہیں:

- بیروزگاری کے خاتمے کے لیے خود روزگار سکیم شروع کی گئی۔
- نوجوانوں کو 50 ہزار روپے سے 3 لاکھ تک کا قرضہ فراہم کیا گیا، تاکہ وہ خود روزگار کا بندوبست کر سکیں۔
- حکومت نے ملک میں تعمیرِ وطن کے نام سے ترقیاتی پروگرام شروع کیا۔
- حکومت نے موٹروے جیسے بڑے منصوبے شروع کیے جو کافی کامیاب ثابت ہوئے۔

سوال 5: بیت المال کا محکمہ کب قائم کیا گیا؟ (K.B)

جواب: **بیت المال**

غریب لوگوں کی مالی اعانت کے لیے میاں محمد نواز شریف حکومت نے 1992ء میں ایک صدارتی آرڈیننس کے ذریعے سے بیت المال کا محکمہ قائم کیا۔

سوال 6: میاں محمد نواز شریف کے پہلے دورِ حکومت میں ہونے والے انتظامی اصلاحات پر نوٹ لکھیں۔ (K.B)

جواب: **انتظامی اصلاحات**

میاں محمد نواز شریف کی حکومت نے صوبوں کے درمیان ایک معاہدہ کروایا جس سے پانی کی تقسیم کا تنازعہ ختم ہو گیا۔ قومی مالیاتی ایوارڈ کے ذریعے سے صوبوں کو قابل تقسیم محاصل میں سے حصہ دیا گیا۔ پاکستان کی خارجہ پالیسی میں کئی مثبت تبدیلیاں لائی گئیں۔ افغانستان میں قیامِ امن کے حوالے سے افغانستان کے مختلف راہنماؤں سے مذاکرات کیے گئے۔ مسئلہ کشمیر کے حل کے لیے بھارت کو باضابطہ دعوت دی گئی۔ حکومت پاکستان نے امریکہ اور دنیا کے دوسرے ممالک کے ساتھ اچھے تعلقات قائم کرنے کے لیے بھرپور کوششیں کیں۔

www.ilmkidunya.com

سوال 7: میاں نواز شریف کی پہلی حکومت کا خاتمہ کب اور کیسے ہوا؟ (K.B)

جواب:
حکومت کا خاتمہ

صدرِ پاکستان غلام اسحاق خان نے 18 اپریل 1993ء کو آئین کی شق 58-2B کا سہارا لے کر میاں محمد نواز شریف کی حکومت کو برطرف کر دیا۔ قومی اور صوبائی اسمبلیاں تحلیل کر دیں۔

سوال 8: میاں محمد نواز شریف کی دوسری حکومت کا دورانیہ بتائیں۔ (K.B)

جواب:
میاں محمد نواز شریف کا دوسرا دورِ حکومت

میاں محمد نواز شریف کا دوسرا دورِ حکومت 1997ء تا 1999ء تھا۔

سوال 9: میاں محمد نواز شریف کے دوسرے دورِ حکومت میں ہونے والی صنعتی اصلاحات تحریر کریں۔ (K.B)

جواب:
صنعتی اصلاحات

میاں محمد نواز شریف کے دوسرے دورِ حکومت میں ہونے والی صنعتی اصلاحات درج ذیل ہیں:

- کئی صنعتی اشیاء پر جنرل سیلز ٹیکس نافذ کر دیا گیا۔
- ٹیکس کی وصولی کے لیے کئی افسر بھرتی کیے گئے۔
- ہزاروں تاجروں کے اثاثوں کی چھان بین کی گئی۔
- مہنگائی میں اضافہ ہوا۔

سوال 10: میاں محمد نواز شریف کے دور میں ہونے والی تعلیمی اصلاحات پر نوٹ لکھیں۔ (K.B)

جواب:
تعلیمی اصلاحات

میاں محمد نواز شریف کے دوسرے دورِ حکومت میں ہونے والی تعلیمی اصلاحات درج ذیل ہیں:

- 1998ء میں حکومت نے نئی تعلیمی پالیسی کا اعلان کیا جس کے تحت کئی نئے تعلیمی ادارے کھولنے کا پروگرام بنایا گیا۔
- ہزاروں سکولوں میں سیکنڈ شفٹ کی تدریس کا اہتمام کیا گیا۔
- تعلیمی اداروں میں ناظرہ قرآن مجید اور باترجمہ قرآن مجید کی تعلیم کا اعلان کیا گیا۔
- بی۔اے، بی۔ایس۔سی تک اسلامیات کی تعلیم لازمی قرار دینے کا اعلان بھی کیا گیا۔

سوال 11: "قرض اتارو ملک سنوارو" مہم سے کیا مراد ہے؟ (U.B)

جواب:
قرض اتارو ملک سنوارو

میاں محمد نواز شریف نے اپنے دوسرے دورِ حکومت میں "قرض اُتارو ملک سنوارو" کے نام سے ایک مہم کا آغاز کیا اور غیر ملکی قرض اُتارنے کے لیے قوم سے قرض حسنہ کی اپیل کی۔ اس سکیم کی مد میں اربوں روپے جمع ہوئے۔

سوال 12: خدمت کمیٹیوں سے کیا مراد ہے؟ (U.B)

جواب:
خدمت کمیٹیاں

ملک بھر میں مقامی سطح پر لوگوں کی بہبود و ترقی اور مسائل حل کرنے کے لیے 1998ء میں حکومت نے خدمت کمیٹیاں بنائیں۔ ہر خدمت کمیٹی نے خواتین کی نمائندگی کے لیے ایک خاتون رکن کی نشست بھی مختص کی گئی۔

سوال 13: فلور کراسنگ سے کیا مراد ہے؟ (K.B)

جواب:
فلور کراسنگ

چودھویں ترمیم کی رو سے اراکینِ اسمبلی کے پارٹی تبدیل (فلور کراسنگ) کرنے پر پابندی لگادی گئی۔ اس ترمیم میں یہ بھی کہا گیا کہ اگر پارلیمانی پارٹی کا کوئی رکن غیر قانونی سرگرمی میں ملوث پایا جائے تو اُس کے خلاف سات دن میں کاروائی کی جاسکے۔

www.ilmkidunya.com

سوال14: سولہویں ترمیم کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟ (K.B)

جواب:

سولہویں ترمیم

سولہویں ترمیم 1999ء میں ہوئی اس ترمیم میں سرکاری ملازمین کی مدت ملازمت کو زیرِ بحث لایا گیا۔ کوٹہ سسٹم کی معیاد مزید 20 سال تک بڑھادی گئی۔

سوال15: اعلانِ لاہور سے کیا مراد ہے؟ (U.B)

جواب:

اعلانِ لاہور

1999ء میں بھارتی وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی لاہور آئے۔ دونوں ممالک کے درمیان تعلقات معمول پر لانے کے لیے کئی اقدامات کا اعلان کیا گیا۔ ایک مشترکہ اعلامیہ پر بھی دستخط ہوئے۔ جسے اعلانِ لاہور کا نام دیا گیا۔

سوال16: یومِ تکبیر سے کیا مراد ہے؟ (U.B)

جواب:

یومِ تکبیر

28 مئی 1998ء کو پاکستان نے صوبہ بلوچستان کے پہاڑی علاقے چاغی کے مقام پر ایٹمی دھماکے کیے، اس طرح پاکستان ایٹمی ممالک کی فہرست میں شامل ہوگیا۔ پاکستان عالمِ اسلام کا پہلا ایٹمی ملک ہے۔ ان ایٹمی دھماکوں کی یاد میں ہر سال 28 مئی کو یوم تکبیر منایا جاتا ہے۔

سوال17: میاں نواز شریف کے دوسرے دور کا خاتمہ کیسے ہوا؟ (K.B)

جواب:

حکومت کا خاتمہ

کارگل کے واقعے سے وزیرِ اعظم میاں محمد نواز شرف اور جنرل پرویز مشرف کے رمیان کچھ اختلاف پیدا ہو گئے تھے۔ جنرل پرویز مشرف سرکاری دورے پر بیرونِ ملک تھے۔ اُن کی عدم موجودگی میں وزیرِ اعظم نواز شریف نے جنرل ضیاء الدّین کو چیف آف آرمی سٹاف بنادیا، لیکن فوج کے اعلیٰ افسران نے اُن کو چیف آف آرمی سٹاف تسلیم کرنے سے انکار کر دیا۔ 12 اکتوبر 1999ء کو جنرل پرویز مشرف نے میاں محمد نواز شریف کی حکومت کا تختہ اُلٹ دیا اور قومی وصوبائی اسمبلیاں تحلیل کر دی گئیں۔

سوال18: میاں محمد نواز شریف کے تیسرے دورِ حکومت کا دورانیہ بتائیں۔ (K.B)

جواب:

تیسرا دورِ حکومت

میاں محمد نواز شریف کا تیسرا دورِ حکومت 2013ء تا 2017ء تھا۔

سوال19: بائیسویں ترمیم 2016ء کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟ (K.B)

جواب:

بائیسویں ترمیم

چیف الیکشن کمیشن آف پاکستان کی اہلیت اور دائرہ اختیار میں اس طرح تبدیلی کی گئی کہ بیوروکریٹس (Bureaucrats) اور ٹیکنوکریٹس (Technocrats) بھی الیکشن کمیشن آف پاکستان کے ممبر بن سکیں۔

سوال20: تئیسویں ترمیم 2017ء کے متعلق لکھیں۔ (K.B)

جواب:

تئیسویں ترمیم

2015ء میں قومی اسمبلی نے اکیسویں ترمیم میں 2 سال کے لیے ملٹری کورٹس قائم کیں۔ یہ دو سال کا دورانیہ 6 جنوری 2017ء کو ختم ہوگیا، اس ترمیم میں ملٹری کورٹس کے دورانیے کو مزید 2 سال کے لیے 6 جنوری 2019ء تک بڑھادیا گیا۔

سوال21: میاں محمد نواز شریف کو حکومت کیوں چھوڑنا پڑی؟ (K.B)

جواب:

وزیر اعظم کی تبدیلی

28 جولائی 2017ء کو عدالتِ عظمٰی کے فیصلے کے نتیجے میں میاں محمد نواز شریف کو وزیر اعظم کا عہدہ چھوڑنا پڑا اور یکم اگست 2017ء شاہد خاقان عباسی وزیر اعظم بنے۔

www.ilmkidunya.com

سوال22: "ضربِ عضب" کب اور کیوں شروع کیا گیا؟ (K.B)

جواب:

ضربِ عضب

2014ء میں پشاور میں آرمی پبلک سکول پر دہشت گردوں کے حملے کے بعد دہشت گردی کو ختم کرنے کے لیے "ضرب عضب" کے نام سے شمالی وزیرستان باڑہ اور سوات وغیرہ میں کامیاب فوجی کاروائی کا آغاز کیا گیا۔

کثیر الانتخابی سوالات

1۔ **نواز شریف حکومت نے دس سالہ تعلیمی منصوبے کا اعلان کیا:** (K.B)

(الف) 1992ء (ب) 1993ء (ج) 1994ء (د) 1995ء

2۔ **کسانوں کی ترقی کے لیے رقم مختص کی گئی:** (K.B)

(الف) 10 لاکھ (ب) 10 کروڑ (ج) 20 لاکھ (د) 20 کروڑ

3۔ **خود روزگار سکیم کے تحت نوجوانوں کو قرضہ دیا گیا:** (K.B)

(الف) 1 لاکھ سے 2 لاکھ تک (ب) 50 ہزار سے 3 لاکھ تک (ج) 2 لاکھ سے 3 لاکھ تک (د) 3 لاکھ سے 4 لاکھ تک

4۔ **بیت المال کا محکمہ قائم ہوا:** (K.B)

(الف) 1990ء (ب) 1991ء (ج) 1992ء (د) 1993ء

5۔ **1973ء کے آئین میں بارہویں ترمیم کی گئی:** (K.B)

(الف) 1991ء (ب) 1992ء (ج) 1993ء (د) 1994ء

6۔ **آئین 1973ء میں جس ترمیم سے سنگین جرائم کے مقدمات کے لیے خصوصی عدالتیں قائم کی گئیں وہ ہے:** (K.B)

(الف) گیارہویں ترمیم (ب) بارہویں ترمیم (ج) تیرہویں ترمیم (د) چودھویں ترمیم

7۔ **1997ء میں پنجاب کے وزیر اعلیٰ تھے:** (K.B)

(الف) نواز شریف (ب) شہباز شریف (ج) قائم علی شاہ (د) مراد علی شاہ

8۔ **1997ء کے صدارتی انتخاب میں صدرِ پاکستان بنے:** (K.B)

(الف) غلام اسحاق (ب) فاروق احمد لغاری (ج) رفیق تارڑ (د) ممنون حسین

9۔ **لاہور اسلام آباد موٹر وے کا افتتاح ہوا:** (K.B)

(الف) 1996ء (ب) 1997ء (ج) 1998ء (د) 1999ء

10۔ **1998ء کی مردم شماری کے مطابق پاکستان کی آبادی تھی:** (K.B)

(الف) 10 کروڑ (ب) 12 کروڑ (ج) 13 کروڑ (د) 14 کروڑ

11۔ **1998ء میں قائم ہونے والی خدمت کمیٹیوں میں خواتین کی نشستیں تھیں:** (K.B)

(الف) 1 (ب) 2 (ج) 3 (د) 4

www.ilmkidunya.com

12۔ کس آئینی ترمیم کی رو سے صدرِ پاکستان کا قومی اسمبلی تحلیل کرنے کا اختیار ختم ہو گیا: (K.B)

(الف) آٹھویں ترمیم (ب) گیارہویں ترمیم (ج) بارہویں ترمیم (د) تیرہویں ترمیم

13۔ آئین 1973ء میں جس ترمیم سے اراکینِ اسمبلی کی فلور کراسنگ پر پابندی لگائی گئی وہ ہے: (K.B)

(الف) آٹھویں ترمیم (ب) تیرہویں ترمیم (ج) چودھویں ترمیم (د) آٹھارویں ترمیم

14۔ 1973ء کے آئین میں پندرہویں ترمیم ہوئی: (K.B)

(الف) 1996ء (ب) 1998ء (ج) 2000ء (د) 2002ء

15۔ جس آئینی ترمیم میں سرکاری ملازمین کی مدتِ ملازمت کو زیرِ بحث لایا گیا اور کوٹہ سسٹم کی معیاد بڑھایا گیا وہ ہے: (K.B)

(الف) نویں ترمیم (ب) سولہویں ترمیم (ج) اکیسویں ترمیم (د) بائیسویں ترمیم

16۔ 1973ء کے آئین میں سولہویں ترمیم ہوئی: (K.B)

(الف) 1997ء (ب) 1998ء (ج) 1999ء (د) 2000ء

17۔ کون سی آئینی ترمیم سینٹ میں پیش نہ ہو سکی؟ (K.B)

(الف) تیرہویں ترمیم (ب) چودھویں ترمیم (ج) پندرہویں ترمیم (د) سولہویں ترمیم

18۔ بیرونِ ملک مقیم پاکستانیوں کو ووٹ ڈالنے کا حق دیا گیا: (K.B)

(الف) 1993ء (ب) 1995ء (ج) 1996ء (د) 1997ء

19۔ پاکستان نے ایٹمی دھماکے کیے: (K.B)

(الف) 1996ء (ب) 1999ء (ج) 1997ء (د) 1998ء

20۔ ہر سال یومِ تکبیر منایا جاتا ہے: (K.B)

(الف) 8 مارچ (ب) 5 فروری (ج) 11 مئی (د) 28 مئی

21۔ 1999ء میں بھارتی وزیرِ اعظم لاہور آئے: (K.B)

(الف) منموہن سنگھ (ب) راجیو گاندھی (ج) اٹل بہاری واجپائی (د) اندرا گاندھی

22۔ میاں محمد نواز شریف نے پرویز مشرف کی جگہ چیف آرمی سٹاف بنایا: (K.B)

(الف) جنرل ضیاء الدین (ب) جنرل جہانگیر کرامت (ج) جنرل اشفاق پرویز کیانی (د) جنرل راحیل شریف

23۔ پرویز مشرف نے نواز شریف کی حکومت کا تختہ اُلٹ دیا: (K.B)

(الف) 12 نومبر 1996ء (ب) 12 اکتوبر 1997ء (ج) 12 اکتوبر 1999ء (د) 12 نومبر 2000ء

24۔ میاں محمد نواز شریف نے تیسری مرتبہ وزیرِ اعظم کا قلم دان سنبھالا: (K.B)

(الف) 2008ء (ب) 2013ء (ج) 2018ء (د) 1997ء

25۔ آئین 1973ء میں جس ترمیم سے ملٹری کورٹس کا قیام عمل میں لایا گیا وہ ہے: (K.B)

(الف) آٹھارہویں ترمیم (ب) انیسویں ترمیم (ج) بیسویں ترمیم (د) اکیسویں ترمیم

www.ilmkidunya.com

26۔ 1973ء کے آئین میں اکیسویں ترمیم ہوئی: (K.B)

(الف) 2010ء　(ب) 2012ء　(ج) 2015ء　(د) 2016ء

27۔ 1973ء کے آئین میں بائیسویں ترمیم ہوئی: (K.B)

(الف) 2010ء　(ب) 2012ء　(ج) 2015ء　(د) 2016ء

28۔ 1973ء کے آئین میں تئیسویں ترمیم ہوئی: (K.B)

(الف) 2010ء　(ب) 2017ء　(ج) 2015ء　(د) 2016ء

29۔ آئین 1973ء میں جس ترمیم سے مردم شماری کے نتائج کی بنیاد پر حلقہ بندیوں کی دوبارہ تشکیل کی گئی وہ ہے: (K.B)

(الف) اکیسویں ترمیم　(ب) بائیسویں ترمیم　(ج) تئیسویں ترمیم　(د) چوبیسویں ترمیم

30۔ 1973ء کے آئین میں چوبیسویں ترمیم ہوئی: (K.B)

(الف) 2010ء　(ب) 2017ء　(ج) 2015ء　(د) 2016ء

31۔ عدالتِ عظمیٰ نے میاں محمد نواز شریف کو معزول کیا: (K.B)

(الف) 28 جولائی 2017ء　(ب) 28 جولائی 2018ء　(ج) 28 جون 2017ء　(د) 28 جون 2018ء

32۔ شاہد خاقان عباسی پاکستان وزیرِ اعظم بنے: (K.B)

(الف) 2010ء　(ب) 2017ء　(ج) 2015ء　(د) 2016ء

33۔ ضربِ عضب پروگرام شروع کیا گیا: (K.B)

(الف) 2010ء　(ب) 2017ء　(ج) 2014ء　(د) 2016ء

جنرل پرویز مشرف کا دورِ حکومت 1999ء تا 2008ء

(General Pervez Musharaf's Era 1999-2008)

تفصیلی سوالات

س 1: جنرل پرویز مشرف کی صنعتی، معاشی اور معاشرتی اصلاحات بیان کریں۔ (مشقی سوال نمبر 2)(K.B)

ج:

جنرل پرویز مشرف کا دورِ حکومت

جنرل پرویز مشرف

12-اکتوبر 1999ء جنرل پرویز مشرف مسلم (ن) حکومت ختم کر کے پاکستان کے چیف ایگزیکٹو بن گئے اور 20 جون 2001ء کو صدرِ پاکستان کا عہدہ سنبھال لیا۔ قومی اور صوبائی اسمبلیاں تحلیل کر دی گئیں۔ ملک میں ہنگامی حالت کا اعلان کیا گیا اور نئی انتظامیہ تشکیل پائی۔ جنرل پرویز مشرف نے سپریم کورٹ سے تین برس کے لیے حکومت کرنے کی اجازت حاصل کی کر لی۔ انھوں نے ملک میں جلد انتخابات کرانے کا وعدہ بھی کیا۔

جنرل پرویز مشرف کی اہم اِصلاحات کو ذیل میں بیان کیا گیا ہے:

صنعتی اِصلاحات

جنرل پرویز مشرف نے ملک کو معاشی ترقّی کی راہ پر گامزن کرنے اور ملک میں صنعتی ترقّی کے عمل کو تیز کرنے کے لیے متعدد اقدامات اُٹھائے۔

سرمایہ کاروں کا تحفظ:

جن میں صنعتوں کی بحالی اور سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی کے علاوہ سرمایہ کاروں کو تحفظ فراہم کرنا بھی شامل ہیں۔

www.ilmkidunya.com

نئی صنعتوں کا قیام:

مشرف دورِ حکومت میں ملک میں کئی صنعتیں بھی قائم کی گئیں جن میں موٹر گاڑیوں کی صنعت، موٹر سائیکل کی صنعت، چینی کی صنعت، کیمیکل کی صنعت، بنیادی ضروریات میں کا سامان بنانے کی صنعتیں۔ بجلی ک اسامان (Eectronics) بنانے کی صنعت، سیمنٹ کی صنعت اور فولاد سازی کی صنعت قابلِ ذکر ہیں ان صنعتوں کے قیام سے پاکستانی معیشت میں بہتری آئی۔

تھرمل پلانٹس:

بجلی کی مسلسل فراہمی کے لیے تھرمل پلانٹس میں تبدیل کرنے کے منصوبے بنائے گئے۔

جی۔ڈی۔پی میں اضافہ:

اس دوران میں جی۔ڈی۔پی (G.D.P) میں صنعتوں کا حصّہ 13 فیصد کے لگ بھگ رہا۔

نجکاری کمیشن:

جنرل پرویز مشرف نے نجکاری کے عمل کو تیز کرنے کے لیے نجکاری کمیشن قائم کیا۔ اس کمیشن نے بڑی صنعتیں نجکاری عمل میں لائی گئی۔ ان کوششوں کا مقصد ملکی معاشی ترقّی کے عمل کو آگے بڑھانا تھا۔

معاشی اِصلاحات

معاشی ترقی:

جنرل پرویز مشرف کے دورِ حکومت میں تمام ترحکمتِ عملی معاشی ترقّی کی سمت رہی۔ پرویز مشرف نے جب اقتدار سنبھالا، اُس وقت پاکستان کے ایٹمی دھماکوں کے عالمی ردِعمل کی وجہ سے معیشت پر منفی اثرات مرتّب ہورہے تھے۔

افغانستان میں خانہ جنگی:

11 ستمبر 2001ء کو امریکا نے شہر نیویاک میں ورکڈ ٹریڈ سنٹر پر حملے، بھارت کی طرف سے ملنے والی دھمکیوں اور افغانستان میں خانہ جنگی کے باوجود پاکستان اقتصادی صورتِ حال بہتر رہی۔ امریکا میں دہشت گردی کے واقعات کے باعث پاکستان اہمیت اختیار کر گیا۔

مغربی ممالک میں امداد:

مغربی ممالک کی امداد کے باعث پاکستان کی معیشت کو سہارا ملا اور معاشی ترقّی کی رفتار قریباً(7) فی صد رہی۔ مجموعی طور پر اس دور کو معاشی لحاظ سے مستحکم دور کہا جا سکتا ہے۔

معاشرتی اِصلاحات

روشن خیالی اور اعتدال پسندی:

جنرل پرویز مشرف کے دور میں روشن خیالی اور اعتدال پسندی جیسی اصلطاحات کا بہت چرچا رہا۔ اُس نے پاکستان میں آزادنہ پالیسی اختیار کی یہ وہ دور تھا جب ایک جانب افغانستان میں سودیت یانین کے بعد امریکا کی مداخلت نے حالات خراب کیے تو دوسری طرف ملک میں انتہاپسندی اور شدت پسندی کا زور تھا۔

ذرائع ابلاغ کی آزادی:

ملک میں بہت سی نجی ٹیلی وژن چینلز متعارف کرائے گئے، کئی اخبارات اور نئے رسائل کا اجرا کیا گیا۔

www.ilmkidunya.com

فلائنگ فائٹر:

ائیر فورس میں پہلی بار فلائنگ فائٹر کی حیثیت سے خواتین کو شامل کیا گیا۔

کیڈٹ اور انجینئر:

آرمی میں میڈیکل کور کے علاوہ پہلی بار بحیثیت کیڈٹ اور انجینئر خواتین کی بھرتی کی گئی۔

ٹریفک وارڈن:

خواتین کو بطور ٹریفک وارڈن بھرتی کیا گیا۔

گورنر اسٹیٹ بنک:

ایک خاتون ڈاکٹر شمشاد اختر کو گورنر سیٹ بینک آف پاکستان بنایا گیا۔

قومی وصوبائی اسمبلی میں نشستیں:

مشرف دورِ حکومت میں خواتین کے لیے قومی اور صوبائی اسمبلیوں کی نشستیں مخصوص کی گئیں۔

س2: جنرل پرویز مشرف کی زرعی، تعلیمی، صحت سے متعلق، آئینی اور انتظامی اصلاحات بیان کریں۔ (K.B)

ج: **جنرل پرویز مشرف کی اصلاحات**

جنرل پرویز مشرف کی اہم اصلاحات درج ذیل ہیں:

زرعی اِصلاحات:

زرعت کی ترقی کے لیے زراعت میں جدت لائی گئی۔ کسانوں کو خصوصی مراعات دی گئیں۔ کھیتوں کو سیراب کرنے کے لیے کھالوں کو پختہ کیا گیا۔

تعلیمی اِصلاحات:

روشن خیالی اور اعتدال پسندی کے تحت تعلیمی نصاب کو تبدیل کر دیا گیا۔ پہلی مرتبہ دینی مدارس کے طلبہ کو کمپیوٹر، سائنس اور دوسرے سائنسی مضامین پڑھانے کا آغاز کیا گیا۔

صحّت سے متعلق اصلاحات:

شعبہ صحّت کو جدید خطوط پر اُستوار کیا گیا۔ لوگوں کو اعلاج ومعالجے کی بہتر سہولتیں دینے کے لیے کئی اقدامات کیے گئے۔ مریضوں کو ہسپتال پہنچانے کے لیے خصوصی ایمبولینس سروس (ریسکیو1122) شروع کی گئی۔

آئینی اِصلاحات:

جنرل پرویز مشرف کے دور میں پاکستان کے آئین میں سترھویں ترمیم 2003ء میں کی گئی، جس کے تحت صدرِ پاکستان کو قومی اسمبلی اور صوبائی اسمبلیاں تحلیل کرنے کا اختیار واپس مل گیا۔

انتظامی اِصلاحات:

پرویز مشرف کے دور میں درج ذیل انتظامی اصلاحات کی گئی:

مقامی حکومتوں کا نظام:

جنرل پرویز مشرف نے 14 اگست 2001ء سے مقامی حکومتوں کا نظام (Locl Government System) نافذ کیا۔ ہوٗیہ نظام مقامی حکومتوں کے قیام اور اختیارات کی نچلی سطح تک منتقلی کو یقینی بنانے کے لیے نافذ کیا گیا۔

نظام کے بنیادی مقاصد:

www.ilmkidunya.com

اس کے تین بنیادی مقاصد تھے:

1-وسائل کی ضلع کی سطح پر دستیابی　2-مقامی معاملات، مقامی پر حل کرنا　3-اختیارات کی نچلی سطح پر منتقلی

اس نظام کی بنیادی اکائی یونین کونسل (Union Concil) کو قرار دیا گیا۔ یونین کونسل کا سربراہ ناظم ہوتا تھا۔ تحصیل یا ٹاؤن کونسل (Tahsil/ Town Concil) کا رُتبہ یونین کونسل کو سے بلند تر تھا۔ تحصیل یا ٹاؤن کی یونین کونسل سے بلند تر تھا۔ تحصل یا ٹاؤن کی یونین کونسلوں کے تمام نائب ناظمین اس کونسل کے اراکین ہوتے تھے۔ ضلع کونسل کا سربرہا ناظم ہوتا تھا۔

عام انتخابات 2002ء:

عام انتخابات:

جنرل پرویز مشرف نے اپنے اقتدار کے تین برس مکمل ہونے پر 2002ء عام انتخاب منعقد کروائے۔ صدارتی حکم کے تحت منعقد ہونے والے انتخابات قومی اسمبلی کے 342-ارکان کا انتخاب عمل میں لایا گیا۔ (272 عام ووٹروں کے ذریعے سے 60 خواتین اور 10 اقلیتی نشتیں بذریعہ کوٹہ مختص کی گئیں)

بی۔اے کی شرط:

انتخاب میں حصّہ لینے کی بنیادی اہلیت کم از کم بی اے (Graduation) مقرر کی گئ۔

مسلمان ہونے کی شرط:

اس کے علاوہ عام نشتیں پر انتخابات میں حصّہ لینے کے لیے مسلمان ہونے کی شرط بھی ختم کر دی گئ۔

مسلم لیگ (قائداعظم کی کامیابی):

ان انتخابات میں مسلم لیگ (قائد اعظمؒ) نے اکثریت حاصل کی۔ بلوچستان سے تعلق رکھنے والے میر ظفر اللہ خان جمالی کو وزیر اعظم منتخب کیا گیا۔ میر ظفر اللہ خاں جمالی کی حکومت بھی محض ڈیڑھ برس چل سکی اور اُنھوں نے اپنی سیاسی پارٹی کے مطابق استعفیٰ دے دیا۔ اُن کی جگہ عبوری مدت کے لیے چودھر ی شجاعت حسین وزیر اعظم بنے۔ چودھری شجاعت حسین نے وزیر اعظم کی حیثت سے حلف اُٹھاتے ہوئے اعلان کیا کہ وہ صرف عبوری دور کے وزیر اعظم بنے اور مستقبل کے وزیرِ اعظم ان کے وزیر خزانہ شوکت عزیز ہوں گے۔ شوکت عزیز ممبر قومی اسمبلی منتخب ہونے کے بعد وزیر اعظم بنے۔

سوالات کے مختصر جوابات

سوال 1: پرویز مشرف حکومت کا دورانیہ بتائیں۔ (K.B)

جواب: **پرویز مشرف کا دورِ حکومت**

جنرل پرویز مشرف کا دورِ حکومت 1999ء تا 2008ء تھا۔

سوال 2: جنرل پرویز مشرف کے دورِ حکومت میں ہونے والی صنعتی اصلاحات کے کوئی سے دو نکات تحریر کریں۔ (K.B)

جواب: **صنعتی اصلاحات**

جنرل پرویز مشرف کے دورِ حکومت میں کی جانے والی صنعتی اصلاحات درج ذیل ہیں:

- بجلی مسلسل کی فراہمی کے لیے تھرمل پلانٹس کو گیس اور کوئلے کے پلانٹس میں تبدیل کرنے منصوبے بنائے گئے۔
- پرویز مشرف نے نجکاری کے عمل کو تیز کرنے کے لیے نجکاری کمیشن کیا۔ اس کمیشن نے بڑی بڑی صنعتیں نجی شعبے کے حوالے کر دیں۔

سوال 3: پرویز مشرف کے دورِ حکومت میں کون سے نئ صنعتیں قائم کی گئیں؟ (K.B)

جواب: **نئ صنعتوں کا قیام**

پرویز مشرف کے دور میں درج ذیل نئ صنعتیں قائم کی گئیں:

- موٹر گاڑیوں کی صنعت
- چینی کی صنعت

www.ilmkidunya.com

- کیمیکل کی صنعت
- بنیادی ضروریات کا سامان بنانے کی صنعتیں
- فولاد سازی کی صنعت
- سیمنٹ کی صنعت

سوال4: پرویز مشرف کے دور ہونے والی زرعی اصلاحات تحریر کریں۔ (K.B)

جواب: **زرعی اصلاحات**

پرویز مشرف کے دور میں درج ذیل زرعی اصلاحات کی گئیں:

- زراعت کی ترقی کے لیے زراعت میں جدت لائی گئی۔
- کسانوں کو خصوصی مراعات دی گئیں۔
- کھیتوں کو سیراب کرنے کے لیے کھالوں کو پختہ کیا گیا۔

سوال5: ورلڈ ٹریڈ سنٹر کا حادثہ کب اور کہاں رونما ہوا؟ (K.B)

جواب: **ورلڈ ٹریڈ سنٹر کا حادثہ**

11 ستمبر 2001ء کو امریکہ کے شہر نیویارک میں ورلڈ ٹریڈ سنٹر پر دہشت گردانہ حملہ ہوا۔

سوال6: پرویز مشرف نے خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے کیا اقدامات اُٹھائے۔ (U.B)

جواب: **خواتین کو بااختیار بنانے کے اقدامات**

پرویز مشرف نے خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے درج ذیل اقدامات کیے:

- ایئر فورس میں پہلی بار فلائنگ فائٹر کی حیثیت سے خواتین کو شامل کیا گیا۔
- آرمی میں میڈیکل کور کے علاوہ پہلی بار بحیثیت کیڈٹ اور انجینئر خواتین کی بھرتی کی گئی۔
- خواتین کو بطور ٹریفک وارڈن بھرتی کیا گیا۔
- ایک خاتون ڈاکٹر شمشاد اختر کو گورنر سٹیٹ بینک آف پاکستان بنایا گیا۔
- خواتین کے لیے قومی اور صوبائی اسمبلیوں کی نشستیں مخصوص کی گئیں۔
- خود کفالت اور روزگار سکیم کے تحت خواتین کو بینکوں سے آسان شرائط پر قرضے دیے گئے۔

سوال7: پرویز مشرف کے دور میں کی جانے والی آئینی اصلاحات کے متعلق بتائیں۔ (K.B)

جواب: **آئینی اصلاحات**

جنرل پرویز مشرف کے دور میں پاکستان کے آئین میں سترہویں ترمیم 2003ء میں کی گئی۔ جس کے تحت صدر پاکستان کو قومی اسمبلی اور صوبائی اسمبلیاں تحلیل کرنے کا اختیار واپس مل گیا۔

www.ilmkidunya.com

سوال8: جنرل پرویز مشرف کے نافذ کردہ مقامی حکومتوں کے نظام کے تین بنیادی مقاصد تحریر کریں۔ (K.B)

جواب:

مقامی حکومتوں کے نظام کے مقاصد

جنرل پرویز مشرف کے نافذ کردہ مقامی حکومتوں کے نظام کے بنیادی مقاصد درج ذیل ہیں:

- وسائل کی ضلع کی سطح پر دستیابی۔
- مقامی معاملات مقامی سطح پر حل کرنا۔
- اختیارات کی نچلی سطح پر منتقلی۔

سوال9: بی۔اے کی شرط کس الیکشن میں لازمی قرار دی گئی؟ (K.B)

جواب:

بی۔اے کی شرط

2002ء کے انتخابات میں حصہ لینے کی بنیادی اہلیت کم سے کم بی۔اے مقرر کی گئی۔

سوال10: 2002ء کے انتخابات میں کس سیاسی جماعت نے اکثریت حاصل کی؟ (K.B)

جواب:

2002ء کے انتخابات

2002ء کے انتخابات میں مسلم لیگ (قائداعظم) نے اکثریت حاصل کی۔ بلوچستان سے تعلق رکھنے والے میر ظفراللہ خان جمالی کو وزیراعظم منتخب کیا گیا۔

کثیر الانتخابی سوالات

1۔ **پرویز مشرف پاکستان کے چیف ایگزیکٹو بن گئے:** (K.B)

(الف) 12 اکتوبر 1999ء (ب) 12 جون 1999ء (ج) 12 مارچ 1999ء (د) 12 دسمبر 1999ء

2۔ **جنرل پرویز مشرف نے صدرِ پاکستان کا عہدہ سنبھالا:** (K.B)

(الف) 20 جون 2000ء (ب) 20 جون 2001ء (ج) 20 جون 2002ء (د) 20 جون 2003ء

3۔ **پرویز مشرف نے سپریم کورٹ سے حکومت کرنے کی اجازت لی۔** (K.B)

(الف) 2 سال کے لیے (ب) 3 سال کے لیے (ج) 4 سال کے لیے (د) 5 سال کے لیے

4۔ **پرویز مشرف کے دورِ حکومت میں خصوصی ایمبولینس سروس شروع کی گئی۔** (K.B)

(الف) 1515ء (ب) 1043ء (ج) 8787ء (د) 1122ء

5۔ **پرویز مشرف کے دورِ حکومت مین معاشی ترقی کی رفتار رہی۔** (K.B)

(الف) 5٪ (ب) 7٪ (ج) 8٪ (د) 11٪

6۔ **جنرل پرویز مشرف نے مقامی حکتوں کا نظام نافذ کیا:** (K.B)

(الف) 14 جنوری 2001 (ب) 14 اگست 2001 (ج) 14 جنوری 2000 (د) 14 اگست 2000

www.ilmkidunya.com

7۔ مقامی حکومتوں کے نظام کی بنیادی اکائی قرار دیا گیا: (K.B)

(الف) یونین کونسل　(ب) تحصیل کونسل　(ج) ضلع کونسل　(د) ڈویژن کونسل

8۔ یونین کونسل کا سربراہ ہوتا ہے: (K.B)

(الف) تحصیل دار　(ب) چیئرمین　(ج) کمشنر　(د) ناظم

9۔ قومی اسمبلی کے اراکین کی تعداد ہے: (U.B)

(الف) 446　(ب) 340　(ج) 342　(د) 270

10۔ قومی اسمبلی میں خواتین کی نشستوں کی تعداد ہے: (U.B)

(الف) 20　(ب) 40　(ج) 60　(د) 80

11۔ قومی اسمبلی میں اقلیتوں کی نشستیں مخصوص ہیں: (U.B)

(الف) 5　(ب) 10　(ج) 15　(د) 20

12۔ میر ظفر اللہ جمالی کی حکومت قائم رہی: (U.B)

(الف) ایک سال　(ب) ڈیڑھ سال　(ج) ڈھائی سال　(د) دو سال

13۔ میر ظفر اللہ خان جمالی کا تعلق کس صوبے سے تھا؟ (U.B)

(الف) پنجاب　(ب) سندھ　(ج) سرحد　(د) بلوچستان

سیّد یوسف رضا گیلانی کا دورِ حکومت 12-2008ء

(Syed Yousaf Raza Gillani's Ear 2008-12)

تفصیلی سوالات

س 1: سید یوسف رضا گیلانی کے دورِ حکومت میں کی جانے والی اصلاحات پر نوٹ لکھیں۔

ج: **سید یوسف رضا گیلانی کا دورِ حکومت**

سیّد یوسف رضا گیلانی

2008ء کے انتخابات میں پاکستان پیپلز پارٹی نے اکثریت حاصل کی اور سیّد یوسف گیلانی وزیر اعظم بنے۔ وہ 2012ء تک وزارتِ عظمیٰ کے عہدے پر فائز رہے۔ اس دور کی اہم اصلاحات درج ذیل ہیں:

صنعتی اِصلاحات:

صنعتی ترقّی کے لیے متعدد اقدامات کیے گئے۔ لیکن بجلی اور گیس کا شدید بحران رہا۔ تیل کی قیمتوں میں اضافہ ہوا۔

زرعی اِصلاحات:

کسان دوست اقدامات میں دس ہزار چھوٹے کاشت کاروں کو رعایتی ٹریکٹر کی فراہمی، اجناس امدادی قیمتوں میں اضافہ اور دیگر اقدامات کیے گئے۔

www.ilmkidunya.com

تعلیمی اِصلاحات:

حکومت نے نیشنل کمیشن فار ہیومن ڈویلپمنٹ (Natinal Commission for Human Develompment) کے ذریعے سے بالغ افراد کو
نے کے کیے تعلیم بالغاں پروگرام شروع کیا گیا۔ دہشت گردی سے متاثرہ علاقوں میں تباہ شدہ تعلیمی اداروں کی تعمیرِ نو کے لیے اقدامات کیے گئے۔

صحّت سے متعلق اصلاحات:

لوگوں کی صحّت کی بہتر سہولیات فراہم کرنے کے لیے ہسپتالوں میں ڈاکٹر، نرسیں اور دیگر میڈیکل سٹاف بھرتی کیا گیا اور ان کی تنخواہوں میں اضافہ کیا گیا۔

معاشی اِصلاحات:

اس دور کے اہم اقدامات میں ساتواں قومی مالیاتی ایوارڈ، بے نظیر سپورٹ پروگرام، وسیلہ پروگرام، وسیلۂ حق پروگرام خواتین کی ترقّی و تحفظ اور خواتین کے لیے سرکاری ملازمتوں میں دس فی صد کوٹہ مختص کرنا، جیسے اقدامات شامل تھے۔

معاشرتی اِصلاحات:

خواتین کی ترقّی و تحفظ کے حوالے سے گھریلو اور دفاتر میں خواتین کو ہراساں کرنے پر سزا کے قوانین منظوری اور غربت کو کم کرنے کے لیے اقدامات کیے گئے۔

آئینی اِصلاحات:

سیّد یوسف رضا گیلانی کے دور میں پاکستان کے آئین میں درج ذیل ترامیم کی گئیں:۔

اٹھارھویں ترمیم 2010ء:

اٹھارھویں آئینی ترمیم 2010ء میں منظور ہوئی جس کے ذریعے سے صوبہ سرحد کا نام بدل کر خیبر پختونخوا رکھ دیا گیا۔ وفاق اور صوبوں کے درمیان کنکرنٹ (concurrent List) کو ختم کر دیا گیا۔ اعلیٰ عدالتوں کے ججوں کے تقرر کے لیے جوڈیشنل کمیشن آف پاکستان (Judicial Conmmission Pakistan) اور ایک پارلیمانی کمیٹی (Parlmentary Committee) بنائی گئی۔

اُنیسویں ترمیم 2010ء:

اس ترمیم کے منظور ہونے کے بعد جوڈیشل کمیشن کے ارکان کی تعداد سات (7) سے بڑھ کر (9) ہو گئی۔

بیسویں ترمیم 2012ء:

اس ترمیم کے تحت سینٹ قومی اسمبلی اور صوبائی اسمبلیوں کے 28 ممبران کے ضمنی انتخابات کو قانونی تحفظ فراہم کرنا تھا۔

انتظامی اِصلاحات:

دہشت گردی کے خلاف جنگ کامیابی سے جاری رہی، آغاز حقوق بلوچستان کو جائز حقوق دے یے گئے گلگت بلتستان کی داخلی خود مختاری سمیت متعدد انتظامی اقدامات کیے گئے۔

حکومت کا خاتمہ:

19 جون 2012ء کو توہین عدالت کے مقدمہ میں سپریم کوٹ کے فیصلے کے تحت سیّد یوسف رضا گیلانی کو اپنا عہدہ چھوڑنا پڑا۔ اس کے بعد راجا پرویز اشرف 2013ء تک وزیرِ اعظم رہے۔

www.ilmkidunya.com

www.ilmkidunya.com

سوالات کے مختصر جوابات

س1: سید یوسف رضا گیلانی کی حکومت کا دورانیہ بتائیں۔ (K.B)

ج: **سید یوسف رضا گیلانی کا دورِ حکومت**

سید یوسف رضا گیلانی کا دورِ حکومت 2008ء تا 2012ء ہے۔

س2: سید یوسف رضا گیلانی کے دور میں کی جانے والی معاشی اصلاحات بتائیں۔ (K.B)

ج: **معاشی اصلاحات**

سید یوسف رضا گیلانی کے دورِ حکومت میں درج ذیل معاشی اصلاحات کی گئیں:

- ساتواں قومی مالیاتی ایوارڈ۔
- بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام۔
- وسیلہ حق پروگرام۔
- خواتین کی ترقی و تحفظ۔
- خواتین کے لیے سرکاری ملازمتوں میں 10 فیصد کوٹہ مختص کرنا۔

س3: سید یوسف رضا گیلانی کے دورِ حکومت میں خواتین کے لیے کی جانے والی اصلاحات سے متعلق بتائیں۔ (K.B)

ج: **معاشرتی اصلاحات**

خواتین کی ترقی و تحفظ کے حوالے سے گھریلو تشدد اور خواتین کو ہراساں کرنے کا سزا کے قوانین کی منظوری دی گئی۔

س4: سید یوسف رضا گیلانی کے دور میں کی جانے والی انتظامی اصلاحات کے متعلق تحریر کریں۔ (K.B)

ج: **انتظامی اصلاحات**

یوسف رضا گیلانی کے دورِ حکومت میں درج ذیل انتظامی اصلاحات کی گئیں:

- دہشت گردی کے خلاف جنگ کامیابی سے جاری رہی۔
- آغاز حقوقِ بلوچستان کے تحت صوبہ بلوچستان کو جائز حقوق دیے گئے۔
- گلگت بلتستان کی داخلی خود مختاری سمیت متعدد انتظامی اقدامات کیے گئے۔

س5: اٹھارہویں ترمیم 2010ء کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟ (K.B)

ج: **اٹھارہویں ترمیم 2010ء**

اٹھارہویں آئینی ترمیم 2010ء میں منظور ہوئی، جس کے ذریعے سے صوبہ سرحد کا نام بدل کر خیبر پختونخوا رکھ دیا گیا۔ وفاق اور صوبوں کے درمیان کنکرنٹ لسٹ (Concurrent List) کو ختم کر دیا گیا۔ اعلیٰ عدالتوں کے ججوں کے تقرر کے لیے جوڈیشل کمیشن آف پاکستان (Judicial Commission of Pakistan) اور ایک پارلیمانی کمیٹی (Parliamentary Committee) بنائی گئی۔

س6: اُنیسویں اور بیسویں ترمیم کے متعلق بتائیں۔ (K.B)

ج: **آئینی اصلاحات**

اُنیسویں ترمیم 2010ء:

اس ترمیم کے منظور ہونے کے بعد جوڈیشل کمیشن کے ارکان کی تعداد سات (7) سے بڑھ کو نو (9) ہو گئی۔

بیسویں ترمیم 2012ء:

اس ترمیم کے تحت سینٹ، قومی اسمبلی اور صوبائی اسمبلیوں کے 28 ممبران کے ضمنی انتخابات کو قانونی تحفظ فراہم کرنا تھا۔

س7: سید یوسف رضا گیلانی کی حکومت کا خاتمہ کب ہوا؟ (U.B)

ج: **حکومت کا خاتمہ**

19 جون 2012ء کو توہین عدالت کے مقدمہ میں سپریم کورٹ کے فیصلے کے تحت سید یوسف رضا گیلانی کو اپنا عہدہ چھوڑنا پڑا اس کے بعد راجہ پرویز اشرف 2013ء تک وزیر اعظم رہے۔

س8: اعلیٰ عدالتوں کے ججوں کے تقرر کا طریقہ لکھیں۔ (U.B)

ج: **ججوں کا تقرر**

اعلیٰ عدالتوں کے ججوں کے تقرر کے لیے جوڈیشل کمیشن آف پاکستان اور ایک پارلیمانی کمیٹی بنائی گئی۔

کثیر الانتخابی سوالات

1۔ **2008ء کے انتخابات میں کس سیاسی جماعت نے اکثریت حاصل کی:** (K.B)

(الف) مسلم لیگ　(ب) پی ٹی آئی　(ج) پیپلز پارٹی　(د) جماعتِ اسلامی

2۔ **پاکستان کا سب سے طویل المدت وزیر اعظم ہے:** (K.B)

(الف) یوسف رضا گیلانی　(ب) نواز شریف　(ج) بے نظیر　(د) راجہ پرویز اشرف

3۔ **1973ء کے آئین میں آٹھارہویں ترمیم کی گئی:** (K.B)

(الف) 2005ء　(ب) 2008ء　(ج) 2010ء　(د) 2012ء

4۔ **جوڈیشل کمیشن کے ارکان کی تعداد 7 سے بڑھا کر کر دی گئی:** (K.B)

(الف) 9　(ب) 11　(ج) 13　(د) 15

5۔ **بیسویں ترمیم 2012ء میں قومی وصوبائی اسمبلیوں کے ضمنی انتخابات کو قانونی تحفظ فراہم کرنا تھا:** (K.B)

(الف) 25 ممبران　(ب) 26 ممبران　(ج) 27 ممبران　(د) 28 ممبران

6۔ **سید یوسف رضا گیلانی کو اپنا عہدہ چھوڑنا پڑا:** (U.B)

(الف) 19 جون 2012ء　(ب) 20 جون 2012ء　(ج) 21 جون 2012ء　(د) 22 جون 2012ء

7۔ **راجہ پرویز اشرف کا تعلق کس سیاسی جماعت سے تھا؟** (U.B)

(الف) مسلم لیگ　(ب) پی ٹی آئی　(ج) پیپلز پارٹی　(د) جماعتِ اسلامی

پاکستان کے عام انتخابات 2018ء (General Elections of 2018)

تفصیلی سوالات

س1: عمران خان کے دورِ حکومت میں کی جانے والی اصلاحات پر نوٹ لکھیں۔ (

ج: **عمران خان کا دورِ حکومت**

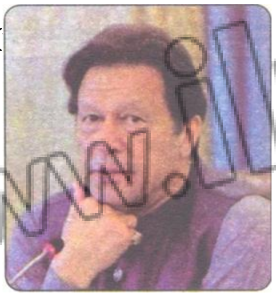

عمران خان

پاکستان کے عام انتخابات، 2018ء:

قومی اسمبلی اور چار صوبائی اسمبلیوں کے اراکین کا انتخاب کرنے کے لیے پاکستان میں عام انتخابات 25 جولائی 2018ء کو منعقد ہوئے۔ ان عام انتخابات میں عمران خان جماعت پاکستان تحریک انصاف (پی۔ٹی۔آئی) نے برتری حاصل کی اور عمران خان پاکستان کے رزیرِ اعظم بنے۔ پاکستان تحریک انصاف وفاق کے علاوہ خیبر پختونخوا اور پنجاب میں بھی حکومت بنانے میں کامیاب ہوگئی۔ اس حکومت نے متعدد اِصلاحات کا آغاز کیا۔

صنعتی اِصلاحات:

توانائی کے مسئلے کی وجہ سے صنعتیں بحران کا شکار تھیں۔ ان کی ترقّی کے لیے بجلی، گیس اور تیل کی قیمتوں کو کنٹرول کیا گیا مستقل بنیادوں پر صارفین کو سستی بجلی فراہمی کے لیے حکومت نے بجلی پیدا کرنے والے خود مختار اداروں کے ساتھ بنیادی معاہدے پر نظرِ ثانی کے لیے مذاکرات کا آغاز کیا۔

زرعی اِصلاحات:

کاشت کاروں کو زراعت کی ترقّی کے لیے قرضے دیے گئے۔ کھیتوں سے تجارتی منڈیوں تک پختہ سڑکیں تعمیر کی گئیں۔

تعلیمی اِصلاحات:

ایک سکول میں تعلیمی سرگرمی کا منظر

تعلیم کی ترقّی لے لیے ایک قوم ایک نصاب کے اصول پر نیا نصاب ترتیب دیا گیا، جس میں پہلی جماعت سے پانچویں جماعت تک یکساں نصاب اور کتب مرتب کی گئیں۔ دوسرے مرحلے میں چھٹی سے آٹھویں جماعت تک کا نصاب اور کتب، جب کہ تیسرے مرحلے میں نویں سے بارھویں جماعت تک کا نصاب اور نصاب شامل ہیں۔ یہ نیا نصاب بچوں کی جدید تعلیمی ضروریات پوری کرنے کے ساتھ ساتھ کردار سازی، اخلاق سازی اور حُب الوطنی کو فروغ دے گا۔ یہ روایتی سسٹم کی حوصلہ شکنی کے ساتھ ساتھ طلبہ کے سوچنے اور سمجھنے کی صلاحیت میں اضافہ کرے گا۔

صحّت سے متعلق اصلاحات:

صحت انصاف کارڈ

لوگوں کو علاج مع الجے کے لیے صحّت پروگرام کے تحت صحت انصاف کارڈ کا اجرا کیا گیا ہے، جس کے تحت غریب اور نادار افراد کو ہسپتالوں میں علاج معالجہ کرانے کی سہولت حاصل ہو گئی ہے۔ اس پروگرام کے تحت لاکھوں خاندانوں مستفید ہو رہے ہیں۔

معاشی اِصلاحات:

پاکستان تحریک انصاف کی حکومت نے ملک کے غریب طبقے کی خوش حالی، نواجوانوں کو روزگار مہیا کرنے اور خواتین کو مساوی مواقع فراہم کرنے اور انھیں بااختیار بنانے کے علاوہ ملک کی معیشت کو مضبوط کرنے کے لیے متعدد منصوبوں اور پروگراموں کا آغاز کیا وزیرِ اعظم عمران خان نے جن منصوبوں اور پروگراموں کا آغاز کیا، ان میں دیامر بھاشاڈ کی تعمیر احساس سیلانی لیگر، پناہ گاہیں ڈیجٹل پاکستان وژن سمیت کئی دیگر منضوبے شامل ہیں۔

معاشرتی اِصلاحات:

بڑے شہروں میں شیلٹرہومز یاپناہ گاہیں قائم کی گئیں تاکہ غریبوں ضروریات مندوں اور مسافروں کو رہایش کے ساتھ ساتھ مفت کھانا بھی فراہم کیا جاسکے۔

آئینی اِصلاحات:

عمران خان کے دور میں پاکستان کے آئین میں ہونے والی ترمیم:

پچیسویں ترمیم 2018ء:

وفاق کے وزیرِ انتظام علاقے فاٹا کو خیبر پختونخوا میں ضم کر دیا گیا۔

انتظامی اِصلاحات:

چین، ملائیشیا، ترکی، برطانیہ اور متحدہ عرب امارات سمیت کئی ممالک کے شہریوں کو وِیزا آن ارائیول (Visa on arrival) یعنی پاکستان پہنچنے پر ان کو فوراً ویزا دینے کی سہولت فراہم کی۔ پاکستان تحریک انصاف کی حکومت نے سیاحت کے شعبے میں بھی خاطر خواہ اقدامات کیے اور اس حوالے سے پاکستان ٹورازم ڈویلپمنٹ کارپوریشن کے نیشنل کو آرڈی نیشنل دیا گیا، تاکہ ملک میں سیاحت کو فروغ حاصل ہو۔

www.ilmkidunya.com

سوالات کے مختصر جوابات

س1: عمران خان کے دورِ حکومت میں کی جانے والی تعلیمی اصلاحات تحریر کریں۔ (U.B)

ج: **تعلیمی اصلاحات**

تعلیم کی ترقّی کے لیے ایک قوم ایک نصاب کے اصول پر نیا نصاب ترتیب دیا گیا، جس میں پہلی جماعت سے پانچویں جماعت تک یکساں نصاب اور کتب مرتب کی گئیں۔ دوسرے مرحلے میں چھٹی سے آٹھویں جماعت تک کا نصاب اور کتب، جب کہ تیسرے مرحلے میں نویں سے بارھویں جماعت تک کا نصاب اور نصاب شامل ہیں۔ یہ نیا نصاب بچوں کی جدید تعلیمی ضروریات پوری کرنے کے ساتھ ساتھ کردار سازی، اخلاق سازی اور حُب الوطنی کو فروغ دے گا۔ یہ رایتی سسٹم کی حوصلہ شکنی کے ساتھ ساتھ طلبہ کے سوچنے اور سمجھنے کی صلاحیت میں اضافہ کرے گا۔

س2: عمران خان کے دورِ حکومت میں کی جانے والی صحت سے متعلق اصلاحات تحریر کریں۔ (U.B)

ج: **صحت سے متعلق اصلاحات**

عمران خان کے دور میں کی جانے والی صحت سے متعلق اصلاحات درج ذیل ہیں:

- لوگوں کو علاج معالجے کے لیے صحت سہولت پروگرام کے تحت صحت انصاف کارڈ کا اجرا کیا گیا۔
- غریب اور نادار افراد کو ہسپتالوں میں علاج و معالجے کی مفت سہولت مہیا کی گئی۔

س3: پاکستان تحریکِ انصاف کی حکومت کے شروع کیے گئے پانچ منصوبوں کے نام لکھیں۔ (U.B)

ج: **تحریکِ انصاف کے منصوبے**

پاکستان تحریکِ انصاف کی حکومت میں درج ذیل منصوبے شروع کیے:

- دیامر بھاشا ڈیم کی تعمیر
- احساس پروگرام
- نوجوان ہنر مند پروگرام
- نیا پاکستان ہاؤسنگ پروگرام
- پناہ گاہیں
- پلانٹ فار پاکستان

س4: شیلٹر ہومز یا پناہ گاہیں کیوں قائم کی گئیں؟ (U.B)

ج: **شیلٹر ہومز یا پناہ گاہیں**

بڑے شہروں میں شیلٹر ہومز یا پناہ گاہیں قائم کی گئیں تاکہ غریبوں، ضرورت مندوں اور مسافروں کو رہائش کے ساتھ ساتھ مفت کھانا بھی فراہم کی جاسکے۔

س5: پاکستان تحریکِ انصاف کی حکومت میں کی جانے والی انتظامی اصلاحات کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟ (K.B)

ج: **انتظامی اصلاحات**

چین، ملائیشیا، ترکی، برطانیہ اور متحدہ عرب امارات سمیت کئی ممالک کے شہریوں کو ویزا آن ارائیول (Visa on arrival) یعنی پاکستان پہنچنے پر ان کو فوراً ویزا دینے کی سہولت فراہم کی۔ پاکستان تحریک انصاف کی حکومت نے سیاحت کے شعبے میں بھی خاطر خواہ اقدامات کیے اور اس حوالے سے پاکستان ٹورازم ڈیولپمنٹ کارپوریشن کے تحت نیشنل کو آرڈی نیشن بورڈ تشکیل دیا گیا، تاکہ ملک میں سیاحت کو فروغ حاصل ہو۔

www.ilmkidunya.com

کثیر الانتخابی سوالات

1۔ پاکستان میں عام انتخابات 2018ء منعقد ہوئے: (K.B)

(الف) 25 جولائی　(ب) 26 اگست　(ج) 25 ستمبر　(د) 25 اکتوبر

2۔ 2018ء میں ہونے والے عام انتخابات میں کس سیاسی جماعت نے اکثریت حاصل کی؟ (U.B)

(الف) مسلم لیگ　(ب) پی ٹی آئی　(ج) پیپلز پارٹی　(د) جماعتِ اسلامی

3۔ 2018ء کے انتخابات کے نتیجے میں پاکستان کے وزیر اعظم بنے: (U.B)

(الف) عمران خان　(ب) مریم نواز　(ج) بلاول بھٹو　(د) مولانا فضل الرحمٰن

4۔ تعلیم کی ترقی کے لیے نیا نصاب کس اصول پر ترتیب دیا گیا؟ (K.B)

(الف) ایک قوم ایک نصاب　(ب) مساوی حقوق　(ج) معاشرتی اصلاحات　(د) اسلامی نظام

5۔ پلانٹ فار پاکستان کے تحت کتنے درخت لگانے کا منصوبہ ہے؟ (U.B)

(الف) 10 ملین　(ب) 10 ہزار　(ج) 10 بلین　(د) 10 سو

6۔ سپریم کورٹ آف پاکستان میں دیامر بھاشا ڈیم اور مہمند ڈیم کی تعمیر کا حکم دیا: (K.B)

(الف) 25 جولائی 2018ء　(ب) 04 جولائی 2018ء　(ج) 25 جولائی 2019ء　(د) 04 جولائی 2019ء

7۔ 1973ء کے آئین مین پچیسویں ترمیم کی گئی: (K.B)

(الف) 2015ء　(ب) 2016ء　(ج) 2017ء　(د) 2018ء

8۔ آئین 1973ء میں جس ترمیم سے وفاق کے زیر انتظام علاقے فاٹا کو خیبر پختونخوا میں ضم کر دیا گیا وہ ہے: (K.B)

(الف) بائیسویں ترمیم　(ب) تیئیسویں ترمیم　(ج) چوبیسویں ترمیم　(د) پچیسویں ترمیم

9۔ گلگت بلتستان قانون ساز اسمبلی کی کل نشستیں ہیں: (K.B)

(الف) 30　(ب) 33　(ج) 35　(د) 40

10۔ گلگت بلتستان قانون ساز اسمبلی میں خواتین کی مخصوص نشستیں ہیں: (K.B)

(الف) 2　(ب) 4　(ج) 6　(د) 8

11۔ گلگت بلتستان قانون ساز اسمبلی میں ٹیکنو کریٹس کی مخصوص نشستیں ہیں: (K.B)

(الف) 2　(ب) 3　(ج) 6　(د) 8

www.ilmkidunya.com

دستورِ پاکستان 1973ء

(Constitution of Pakistan 1973)

تفصیلی سوالات

س 1: دستورِ پاکستان 1973ء کے چند اہم نکات بیان کریں۔ (مشقی سوال نمبر 5)(U.B+K.B+A.B)

دستورِ اسلامی جمہوریہ پاکستان

ج: **دستورِ پاکستان 1973ء**

پس منظر:

ذوالفقار علی بھٹو نے دستورِ پاکستان کی تیاری کے لیے تمام بڑی سیاسی جماعتوں کا تعاون حاصل کرتے ہوئے 25-اراکین پر مشتمل کمیٹی تشکیل دی۔ اس کمیٹی نے دستور کی تیاری کے عمل کو آگے بڑھایا۔ دستور کی تیاری میں خصوصی طور پر حزبِ اختلاف کی سوچ اور تجاویز کو جگہ دی گئی۔ دستوری کمیٹی کی رپوٹ پر اسمبلی میں بحث مباحثہ ہوا، جس کی روشنی میں چند مزید تجاویز شامل کی گئیں اس طرح دستور سازی کا کام مکمل ہوا۔ 14 اگست 1973ء سے اسے باقاعدہ پر نافذ کر دیا گیا۔

اہم نکات

دستورِ پاکستان 1973ء کے چند اہم نکات درج ذیل ہیں:۔

اسلامی آئین:

دستور اسلامی نوعیت کا ہے۔ کوئی قانون اسلامی اصولوں کے خلاف نہیں بنایا جا سکتا۔

وفاقی نظام:

ملک میں وفاقی نظام قائم کیا گیا۔ پاکستان چار صوبوں پنجاب، سندھ۔ سرحد (خیبر پختونخوا)۔ بلوچستان اور وفاقی علاقوں پر مشتمل ایک وفاقی ریاست ہو گا۔

صوبائی خود مختاری:

مرکز اور صوبوں میں اختیارات تقسیم کر کے صوبائی خود مختاری کا مسئلہ حل کیا گیا۔

دو ایوانی مقننّہ:

دستور کے تحت ملک میں دو ایوانی مقننہ قائم کی گئی۔ ایوانِ بالا کا نام سینٹ جب کہ ایوانِ زیریں کا نام قومی اسمبلی رکھا گیا۔

صوبائی اسمبلیاں:

صوبوں میں صوبائی اسمبلیاں ئم کی گئیں۔

آزاد عدلیہ:

دستور کے تحت آزاد اور خود مختار عدلیہ قائم کی گئی۔ مرکز میں سپریم کورٹ (عدالتِ عظمیٰ) جب کہ چاروں صوبوں میں چار ہائی کورٹس (عدالت ہائے عالیہ) قائم کی گئیں۔

www.ilmkidunya.com

پارلیمانی نظام:

ملک میں پارلیمانی نظام قائم کیا گیا۔ صدرِ مملکت ریاست کا سربراہ، جبکہ وزیر اعظم حکومت کا سربراہ ہو گا۔

وفاقی حکومت:

قومی اسمبلی میں اکثریت حاصل کرنے والی سیاسی جماعت ہی وفاقی حکومت بنائے گی۔

مسلمان ہونے کی شرط:

صدار اور از یرِ اعظم کے لیے مسلمان ہونا قرار دیا گیا۔

بنیادی حقوق کا تحفظ:

بنیادی نسانی حقوق کو تحفظ فراہم کیا گیا۔

سوالات کے مختصر جوابات

س1: دستورِ پاکستان 1973ء کی تیاری میں ذوالفقار علی بھٹو کا کیا کردار ہے؟ (K.B)

ج: **دستورِ پاکستان 1973ء**

ذوالفقار علی بھٹو نے دستورِ پاکستان کی تیاری کے لیے تمام بڑی سیاسی جماعتوں کا تعاون حاصل کرتے ہوئے 25-اراکین پر مشتمل کمیٹی تشکیل دی۔ اس کمیٹی نے دستور کی تیاری کے عمل کو آگے بڑھایا۔ دستور کی تیاری میں خصوصی طور پر حزب اختلاف کی سوچ اور تجاویز کو جگہ دی گئی۔ دستوری کمیٹی کی رپوٹ پر اسمبلی میں بحث مباحثہ ہوا، جس کی روشنی میں چند مزید تجاویز شامل کی گئیں اس طرح دستور سازی کا کام مکمل ہوا۔ 14 اگست 1973ء سے اسے باقاعدہ پر نافذ کر دیا گیا۔

س2: دستورِ پاکستان 1973ء کے کوئی سے دو نکات تحریر کریں۔ (K.B)

ج: **اہم نکات**

دستورِ پاکستان 1973ء کے اہم نکات درج ذیل ہیں:

- دستور اسلامی نوعیت کا ہے۔ کوئی قانون اسلامی اصولوں کے خلاف نہیں بنایا جا سکتا۔
- ملک میں وفاقی نظام قائم کیا گیا۔ پاکستان چار صوبوں پنجاب، سندھ۔ سرحد (خیبر پختونخوا)۔ بلوچستان اور وفاقی علاقوں پر مشتمل ایک وفاقی ریاست ہو گا۔

س3: دو ایوانی مقننہ سے کیا مراد ہے؟ (U.B)

ج: **دو ایوانی مقننہ**

دستور کے تحت ملک میں دو ایونی مقننہ قائم کی گئی۔ ایوان بالا کا نام سینٹ جب کہ ایوان زیریں کا نام قومی اسمبلی رکھا گیا۔

س4: پارلیمانی نظام سے کیا مراد ہے؟ (U.B)

ج: **پارلیمانی نظام**

ملک میں پارلیمانی نظام قائم کیا گیا۔ صدرِ مملکت ریاست کا سربراہ، جبکہ وزیر اعظم حکومت کا سربراہ ہو گا۔

س5: آزاد اور خود مختار عدلیہ سے کیا مراد ہے؟ (U.B)

ج: **آزاد عدلیہ**

دستور کے تحت آزاد اور خود مختار عدلیہ قائم کی گئی۔ مرکز میں سپریم کورٹ (عدالتِ عظمیٰ) جب کہ چاروں صوبوں میں چار ہائی کورٹس (عدالت ہائے عالیہ) قائم کی گئیں۔

کثیر الانتخابی سوالات

1۔ دستورِ پاکستان 1973ء کی تشکیل کے لیے کتنے ارکان پر مشتمل کمیٹی بنائی گئی؟ (K.B)
(الف) 20 (ب) 25 (ج) 30 (د) 35

2۔ دستورِ پاکستان 1973ء کو پاکستان میں نافذ کیا گیا: (K.B)
(الف) 14 جون (ب) 14 جولائی (ج) 14 اگست (د) 14 ستمبر

3۔ ایوانِ بالا کو کہا جاتا ہے: (U.B)
(الف) سینٹ (ب) قومی اسمبلی (ج) صوبائی اسمبلی (د) سپریم کورٹ

4۔ ایوانِ زیریں کو کہا جاتا ہے: (U.B)
(الف) سینٹ (ب) قومی اسمبلی (ج) صوبائی اسمبلی (د) سپریم کورٹ

5۔ پاکستان کی سب سے بڑی عدالت ہے: (U.B)
(الف) سپریم کورٹ (ب) ہائی کورٹ (ج) ڈسٹرکٹ کورٹ (د) فیملی کورٹ

6۔ ریاست کا سربراہ کہلاتا ہے: (U.B)
(الف) صدر (ب) وزیرِاعظم (ج) وزیرِ اعلیٰ (د) چیف آف آرمی سٹاف

7۔ حکومت کا سربراہ کہلاتا ہے: (U.B)
(الف) صدر (ب) وزیرِاعظم (ج) وزیرِ اعلیٰ (د) چیف آف آرمی سٹاف

8۔ صدر اور وزیرِاعظم کے لیے لازمی قرار دیا گیا: (U.B)
(الف) مسلمان ہونا (ب) پڑھا لکھا ہونا (ج) پاکستان کا شہری ہونا (د) عاقل ہونا

پاکستان ایٹمی قوت کی حیثیت سے
(Pakistan as Nuclear Power)

تفصیلی سوالات

س 1: پاکستان ایک ایٹمی قوت ہے نوٹ لکھیں۔ (

ج: **پاکستان بطور ایٹمی قوت**

چاغی (بلوچستان) میں ایٹمی دھماکوں کا منظر

28 مئی 1998 کا دن پاکستان کے لیے بہت اہمیت کا حامل ہے۔ اس روز پاکستان نے ایٹمی دھماکے کر کے بھارت کی برتری کا خواب خاک میں ملا دیا۔ پاکستان کے ایٹمی دھماکے بھارت کے ایٹمی دھماکوں (11 اور 13 مئی 1998ء) کا جواب تھے۔ عالمی طاقتوں کی ترف سے پاکستان پر بہت زیادہ دباؤ ڈالا گیا کہ وہ ایٹمی دھماکے کرنے سے باز رہے، مگر پاکستان کی حکومت نے عالمی طاقتوں کے دباؤ کو مسترد کر دیا۔ پاکستان نے امریکا اور مغربی دنیا کی کرف سے عائد ہونے والی پابندیاں برداشت کیں لیکن اپنا دفاع ناقابلِ تسخیر بنا یا لیا۔

28 مئی 1998ء کو پاکستان نے صوبہ بلوچستان کے پہاڑی علاقے چاغی کے مقام پر ایٹمی دھماکے لیے، اس طرح پاکستان ایٹمی ممالک کی فہرست میں شامل ہو گیا۔ پاکستان عالمِ اسلامی کا پہلا ایٹمی ملک ہے۔ ان ایٹمی دھماکوں کی یاد میں ہر سال 28 مئی کو "یومِ تکبیر" منایا جاتا ہے۔

سوالات کے مختصر جوابات

س1: بھارت نے ایٹمی دھماکے کب کیے؟ (K.B)

ج: **بھارت کے ایٹمی دھماکے**

11 مئی 1998ء کو بھارت نے پوکھران (راجستان) کے مقام پر پانچ ایٹمی دھماکے کیے۔

س2: پاکستان نے ایٹمی دھماکے کب کیے؟ (U.B)

ج: **پاکستان کے ایٹمی دھماکے**

28 مئی 1998ء کو پاکستان نے صوبہ بلوچستان کے پہاڑی علاقے چاغی کے مقام پر 7 ایٹمی دھماکے کیے۔ اس طرح پاکستان دنیا کا ساتواں اور عالمِ اسلام کا پہلا ایٹمی ملک بن گیا۔

س3: یومِ تکبیر سے کیا مراد ہے؟ (U.B)

ج: **یومِ تکبیر**

28 مئی 1998ء کو پاکستان نے صوبہ بلوچستان کے پہاڑی علاقے چاغی کے مقام پر ایٹمی دھماکے لیے، اس طرح پاکستان ایٹمی ممالک کی فہرست میں شامل ہو گیا۔ پاکستان عالمِ اسلامی کا پہلا ایٹمی ملک ہے۔ ان ایٹمی دھماکوں کی یاد میں ہر سال 28 مئی کو "یومِ تکبیر" منایا جاتا ہے۔

کثیر الانتخابی سوالات

1۔ بھارت نے ایٹمی دھماکے کیے: (U.B)

(الف) 11 مئی (ب) 15 مئی (ج) 17 مئی (د) 19 مئی

2۔ پاکستان نے ایٹمی دھماکے کیے: (U.B)

(الف) 11 مئی (ب) 15 مئی (ج) 28 مئی (د) 19 مئی

3۔ پاکستان نے ایٹمی دھماکے کہاں کیے؟ (U.B)

(الف) چاغی کے مقام پر (ب) کیرتھر کے مقام پر (ج) کوہِ سلیمان کے مقام پر (د) وزیرستان کے مقام پر

4۔ یومِ تکبیر منایا جاتا ہے: (U.B)

(الف) 11 مئی (ب) 15 مئی (ج) 28 مئی (د) 19 مئی

www.ilmkidunya.com

اہم ترین معلومات	
ذوالفقار علی بھٹو کا دورِ حکومت	1971ء تا 1977ء
دولتِ مشترکہ کا قیام	1926ء
علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کا قیام	1974ء
پاکستان کے پہلے سویلین مارشل ایڈمنسٹریٹر	ذوالفقار علی بھٹو
دوسری اسلامی سربراہی کانفرنس	1974ء
جنرل ضیاء الحق کا دورِ حکومت	1977ء تا 1988ء
افغانستان میں روسی جارحیت	1979ء
جنیوا معاہدہ	1988ء
ضیاء الحق کا فضائی حادثہ	17 اگست 1988ء
بے نظیر بھٹو کا پہلا دورِ حکومت	1988ء تا 1990ء
غلام اسحاق خان بطور صدر	1988ء
پاکستان کی دولتِ مشترکہ سے علیٰحدگی	1972ء
پاکستان کی دولتِ مشترکہ میں دوبارہ شمولیت	1989ء
بے نظیر بھٹو کا دوسرا دورِ حکومت	1993ء تا 1996ء
فاروق احمد خان لغاری بطور صدر	1993ء
نواز شریف کا پہلا دورِ حکومت	1990ء تا 1993ء
بیت المال کا قیام	1992ء
نواز شریف کا دوسرا دورِ حکومت	1997ء تا 1999ء
محمد رفیق تارڑ بطور صدر	1997ء
موٹروے کا افتتاح	1998ء

www.ilmkidunya.com
www.ilmkidunya.com

1998ء کی مردم شماری	13 کروڑ افراد
پاکستان کے ایٹمی دھماکے	1998ء
یومِ تکبیر	28 مئی
اعلانِ لاہور	1999ء
محمد نواز شریف کا تیسرا دورِ حکومت	2013ء تا 2017
شاہد خاقان عباسی	یکم اگست 2017ء
ضربِ عضب	2014ء
جنرل مشرف کا دورِ حکومت	1999ء تا 2008ء
ورلڈ ٹریڈ سنٹر کا حادثہ	11 ستمبر 2001ء
سٹیٹ بینک کی خاتون گورنر	شمشاد اختر
مقامی حکومتوں کا نظام	14 اگست 2001ء
قومی اسمبلی میں اقلیتی نشستیں	10
بی۔اے کی شرط	2002ء
بلوچستان سے تعلق رکھنے والے وزیر اعظم	میر ظفر اللہ خان جمالی
سید یوسف رضا گیلانی کا دورِ حکومت	2008ء تا 2012ء
پاکستان کا سب سے طویل المدت وزیر اعظم	یوسف رضا گیلانی
راجہ پرویز اشرف بطور وزیر اعلیٰ	2013ء
گلگت بلتستان قانون ساز اسمبلی کی نشستیں	33
پاکستان کی سب سے بڑی عدالت	سپریم کورٹ
بھارت کے ایٹمی دھماکے	11 مئی 1998ء

پاکستان کے آئین میں کی جانے والی اصلاحات	
پہلی ترمیم	1974ء
دوسری ترمیم	1974ء
تیسری ترمیم	1975ء
چوتھی ترمیم	1975ء
پانچویں ترمیم	1976ء
چھٹی ترمیم	1976ء
ساتویں ترمیم	1977ء
آٹھویں ترمیم	1985ء
نویں ترمیم	1985ء
دسویں ترمیم	1987ء
گیارہویں ترمیم	1989ء
بارہویں ترمیم	1991ء
تیرہویں ترمیم	1997ء
چودھویں ترمیم	1997ء
پندرہویں ترمیم	1998ء
سولہویں ترمیم	1999ء
سترہویں ترمیم	2003ء
آٹھارویں ترمیم	2010ء
انیسویں ترمیم	2010ء
بیسویں ترمیم	2012ء
اکیسویں ترمیم	2015ء
بائیسویں ترمیم	2016ء
تئیسویں ترمیم	2017ء
چوبیسویں ترمیم	2017ء
پچیسویں ترمیم	2018ء

www.ilmkidunya.com

کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات

ذوالفقار علی بھٹو کا دورِ حکومت

21	20	19	18	17	16	15	14	13	12	11	10	9	8	7	6	5	4	3	2	1
الف	د	ب	ب	د	ج	ب	د	ج	ب	الف	د	الف	ب	د	ج	ج	الف	ج	الف	ب

جنرل محمد ضیاء الحق کا دورِ حکومت

15	14	13	12	11	10	9	8	7	6	5	4	3	2	1
د	ج	ج	ب	ج	الف	ب	ب	د	ب	ج	ج	الف	ب	الف
								22	21	20	19	18	17	16
								الف	الف	الف	د	ج	ب	الف

بے نظیر بھٹو کا دورِ حکومت

15	14	13	12	11	10	9	8	7	6	5	4	3	2	1
ب	د	ج	د	الف	د	ب	د	د	ب	د	الف	ج	ب	الف

نواز شریف کا دورِ حکومت

17	16	15	14	13	12	11	10	9	8	7	6	5	4	3	2	1
ج	ج	ب	ب	ج	د	ج	ج	ج	ج	ب	الف	الف	ج	ب	ب	الف
	33	32	31	30	29	28	27	26	25	24	23	22	21	20	19	18
	ج	ب	الف	ب	د	ج	د	ج	د	ب	ج	الف	ج	د	د	د

جنرل پرویز مشرف کا دورِ حکومت

13	12	11	10	9	8	7	6	5	4	3	2	1
د	ب	ب	ج	ج	ب	الف	ب	ب	د	ب	الف	الف

سید یوسف رضا گیلانی کا دورِ حکومت

7	6	5	4	3	2	1
ج	الف	د	ب	ج	الف	ج

عمران خان کا دورِ حکومت

11	10	9	8	7	6	5	4	3	2	1
ب	ج	ب	د	د	ب	ج	الف	الف	ب	الف

دستورِ پاکستان 1973ء

8	7	6	5	4	3	2	1
الف	ب	الف	الف	ب	الف	ج	ب

پاکستان بطور ایٹمی قوت

4	3	2	1
ج	الف	ج	الف

www.ilmkidunya.com

مشقی سوالات

1۔ ہر سوال کے چار جوابات دیے گئے ہیں درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

1۔ 1985ء سے 1988ء کے دوران میں پاکستان کے وزیر اعظم ہے: (K.B)

(الف) محمد خاں جونیجو　(ب) میاں محمد نواز شریف　(ج) میر ظفر اللہ خاں جمالی　(د) شوکت عزیز

2۔ پاکستان نے ایٹمی دھماکے کیے: (U.B)

(الف) 1996ء میں　(ب) 1999　(ج) 1997ء میں　(د) 1998ء میں

3۔ ورلڈ ٹریڈ سنٹر (9/11) کا واقعہ پیش آیا: (K.B)

(الف) 2001ء میں　(ب) 2003ء میں　(ج) 2005ء میں　(د) 2007ء میں

4۔ 1988ء کے صدارتی انتخاب میں صدا پاکستان بنے: (K.B)

(الف) فضل الٰہی چودھری　(ب) غلام اسحاق خان　(ج) سردار فاروق احمد خان لغاری　(د) محمد رفیق

5۔ آئین 1973ء میں جس ترمیم سے اراکین اسمبلی کے فلور کراسنگ (Floor Crossing) پر پابندی لگائی گئی، وہ ہے: (K.B)

(الف) آٹھوں ترمیم　(ب) تر ھوں ترمیم　(ج) چودھویں ترمیم　(د) اٹھارھویں ترمیم

مشقی کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات

1	2	3	4	5
الف	د	الف	ب	ج

2۔ درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

1۔ یوم تکبیر سے کیا مراد ہے؟ (U.B)

ج: **یوم تکبیر**

28 مئی 1998ء کو پاکستان نے صوبہ بلوچستان کے پہاڑی علاقے چاغی کے مقام پر ایٹمی دھماکے لیے، اس طرح پاکستان ایٹمی ممالک کی فہرست میں شامل ہو گیا۔ پاکستان عالم اسلامی کا پہلا ایٹمی ملک ہے۔ ان ایٹمی دھماکوں کی یاد میں ہر سال 28 مئی کو "یوم تکبیر" منایا جاتا ہے۔

2۔ جنرل پرویز مشرف کے نافذ کردہ مقامی حکومتوں کے نظام کے تین بنیادی مقاصد تحریر کریں۔ (K.B)

جواب: **مقامی حکومتوں کے نظام کے مقاصد**

جنرل پرویز مشرف کے نافذ کردہ مقامی حکومتوں کے نظام کے بنیادی مقاصد درج ذیل ہیں:

- وسائل کی ضلع کی سطح پر دستیابی۔
- مقامی معاملات مقامی سطح پر حل کرنا۔
- اختیارات کی نچلی سطح پر منتقلی۔

3۔ پاکستان تحریک انصاف کی حکومت کے شروع کیے گئے پانچ منصوبوں کے نام لکھیں۔ (U.B)

ج: **تحریکِ انصاف کے منصوبے**

پاکستان تحریکِ انصاف کی حکومت میں درج ذیل منصوبے شروع کیے:

- دیامر بھاشا ڈیم کی تعمیر
- احساس پروگرام
- نوجوان ہنر مند پروگرام

www.ilmkidunya.com

- نیا پاکستان ہاؤسنگ پروگرام
- پناہ گاہیں
- پلانٹ فار پاکستان

4۔ **موٹروے کی کیا اہمیت ہے؟** (U.B)

ج: **موٹروے کی اہمیت**

لاہور اسلام آباد موٹروے منصوبہ میاں محمد میاں نواز شریف کے پہلے دورِ حکومت میں شروع کیا گیا تھا، جس کی تکمیل دوسرے دور حکومت میں ہوئی۔ 1998ء میں وزیر اعظم میاں محمد نواز شریف نے موٹروے کا افتتاح کیا۔

5۔ **پاکستان میں صدرِ مملکت کے انتخاب کا طریقہ بیان کریں۔** (U.B)

ج: **صدرِ مملکت کے انتخاب کا طریقہ**

آٹھوں آئینی ترمیم کے تحت آئندہ سے صدر مملکت کا انتخاب پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں اور چاروں صوبائی اسمبلیوں پر مشتمل انتخابی ادارہ (Electoral college) کرے گا۔ ترمیم کے بعد صدرِ مملکت کو غیر معمولی اختیارات حاصل ہو گئے اور وزیر اعظم کی حیثیت ثانوی ہو گئی۔ سینٹ (Senate) کے اراکین کی مدت چھے سال مقرر کی گئی۔

5۔ **درج ذیل سوالات کے تفصیل سے جواب دیں۔**

1۔ **ذوالفقار علی بھٹو کے دور میں کی جانے والی زرعی اور صنعتی اِصلاحات بیان کریں۔**

ج: دیکھئے تفصیلی سوال نمبر 1، زیر عنوان " ذوالفقار علی بھٹو کا دورِ حکومت "

2۔ **جنرل پرویز مشرف کی صنعتی، معاشی اور معاشرتی اِصلاحات بیان کریں۔**

ج: دیکھئے تفصیلی سوال نمبر 1، زیر عنوان "پرویز مشرف کا دورِ حکومت"

3۔ **محترمہ بے نظیر بھٹو کے دونوں ادوار کا حوالہ دیتے ہوئے بتائیں کہ ان کا سا دور عوام کے لیے بہتر رہا؟**

ج: دیکھئے تفصیلی سوال نمبر 1، زیر عنوان " بے نظر بھٹو کا دورِ حکومت "

4۔ **میاں محمد نواز شریف کی معاشی اِصلاحات کے اثرات کریں**

ج: دیکھئے تفصیلی سوال نمبر 1، زیر عنوان " میاں محمد نواز شریف کا دورِ حکومت "

5۔ **دستور پاکستان 1973ء کے چند اہم نکات بیان کریں۔**

ج: دیکھئے تفصیلی سوال نمبر 1، زیر عنوان "دستورِ پاکستان 1973ء"

سرگرمی
• یوم تکبیر کے حوالے سے اپنی جماعت میں مضمون نویسی کے مقابلے کا اہتمام کریں۔

ہدایات برائے اساتذہ
• طلبہ کو مختلف تعلیمی اداروں کو قومی تحویل میں لینے کے فوائد اور نقصانات آگاہ کریں۔

www.ilmkidunya.com

یہاں سے کاٹیں

سیلف ٹیسٹ

وقت: 40 منٹ　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　کل نمبر: 25

س1۔ ہر سوال کے لیے چار ممکنہ جوابات (A)، (B)، (C) اور (D) دیے گئے ہیں درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔ (5×1=5)

(i) آئین 1973ء میں جس ترمیم سے اراکین اسمبلی کے فلور کراسنگ (Floor Crossing) پر پابندی لگائی گئی، وہ ہے:

(A) آٹھوں ترمیم　(B) ترھوں ترمیم　(C) چودھویں ترمیم　(D) اٹھارھویں ترمیم

(ii) ورلڈ ٹریڈ سنٹر (9/11) کا واقعہ پیش آیا:

(A) 2001ء میں　(B) 2003ء میں　(C) 2005ء میں　(D) 2007ء میں

(iii) 1985ء سے 1988ء کے دوران میں پاکستان کے وزیر اعظم ہے:

(A) محمد خاں جونیجو　(B) میاں محمد نواز شریف　(C) میر ظفر اللہ خاں جمالی　(D) شوکت عزیز

(iv) علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی قائم کی گئی:

(A) 1972ء　(B) 1973ء　(C) 1974ء　(D) 1975ء

(v) 1973ء کے آئین میں بارھویں ترمیم کی گئی:

(A) 1991ء　(B) 1992ء　(C) 1993ء　(D) 1994ء

س2۔ درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔ (6×2=12)

(i) یومِ تکبیر سے کیا مراد ہے؟

(ii) پاکستان میں صدرِ مملکت کے انتخاب کا طریقہ بیان کریں۔

(iii) اعلانِ لاہور سے کیا مراد ہے؟

(iv) جنرل پرویز مشرف نے خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے کیا اقدامات کیے؟

(v) پاکستان تحریکِ انصاف کی حکومت کے شروع کیے گئے پانچ منصوبوں کے نام لکھیں۔

(vi) ذوالفقار علی بھٹو نے زمین کی انفرادی حدِ ملکیت کیا مقرر کی؟

درج ذیل سوال کا تفصیلاً جواب لکھیں۔ (8×1=8)

دستورِ پاکستان 1973ء کے چند اہم نکات بیان کریں۔

www.ilmkidunya.com